اوم

منتر سِدّھی

جسمیں

تمام دُنیاوی مُشکلات کو منتروں کے ذریعہ حل

کرنیکے پراچین طریق و قواعد درج ہیں؀

مصنّفہ

پنڈِت سادھو رام اوستھی

پبلشرز

میسرز مدن موہن منوہر لال اینڈ برادرس

اوم

منتر سِدّھی

جسمیں

تمام دُنیاوی مُشکلات کو منتروں کے ذریعہ حل

کرنیکے پراچین طریق و قواعد درج ہیں؛

مصنّف

پنڈت سادھو رام اوستھی

پبلشرز

میسرز مدن موہن منوہر لال اینڈ برادرس

بکسیلرز و پبلشرز دہلی

بار چہارم

فہرست مضامین

نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر
دیباچہ	۱	پوجا کے لئے ضروری سامان	۱۱
باب اوّل		پوجا پاٹھ کا دیگر سامان	۱۲
فصل اوّل		فہرست سامان	۱۳
منتر شکتی	۵	فصل چہارم	
فصل دوم		آسن جما کر بیٹھنا اور دیوتا کی	۱۷
منتروں کی سدھی کے لئے		پوجا کرنا	۱۷
ضروری ہدایات	۶	پوجا کرنے کے لئے جگہ	۱۹
ضروری سامان و بخورات		پوجا کرنے کا طریقہ	۱۹
متعلقہ جاپ منتر	۷	سنکلپ کرنے کا طریقہ	۲۲
آواہن کرنا	۷	ہون کرنے کی ترکیب	۲۵
سنکلپ کرنا	۸	نوٹ ضروری	۲۸
مالا سے جاپ کرنا	۹	باب دوم	
ہون کرنا	۱۰	فصل اوّل	
فصل سوئم		وید منتر گائتری	۳۰

نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر
گائتری منتر کے معنی	۳۱	دنیا کی تمام خواہشات	
وید منتر گائتری کے فوائد	۳۴	کو پورا کرنے کا منتر	۵۳
گائتری منتر کو سدھ		فصل چہارم	
کرنے کا طریقہ	۳۸	دل کی ہر خواہش پورا	
گائتری دیوی کی مورتی	۳۸	کرنے والا منتر	۵۶
سنکلپ کرنا	۳۹	دشمن وغیرہ سے محفوظ	
جاپ کرنے کی ترکیب	۴۰	رہنے کیلئے پڑا رکھنا	۵۸
گائتری منتر کے ذریعہ		فصل پنجم	
پرانا یام کرنا	۴۱	کشتی جیتنے کا منتر	۶۱
فصل دوم		ترکیب	۶۱
گنپتی سدھی منتر	۴۶	پرہیز	۶۳
فصل سوئم		فصل ششم	
تریمبک دیو کا منتر	۴۸	لکشمی سدھ کرنے والا	
تریمبک منتر کے معنی	۴۹	منتر	۶۳
تریمبک منتر کے فوائد	۵۰	دھن حاصل کرنا	۶۴
تریمبک دیو منتر کے جاپ		فصل ہفتم	
کرنے کا طریقہ	۵۱	علم حاصل کرنے کا منتر	۶۶

نام مضمون	صفحہ نمبر
دیگر سرسوتی ودھی منتر	۶۸
فصل ہشتم	
دشمن کو مغلوب کرنیکا منتر	۷۰
شادی کرانیکا منتر	۷۲
مقدمہ جیتنے کا منتر	۷۴
فصل نہم	
بارش کرانے کا منتر	۷۷
حاکم کو تابو میں کرنے کا منتر	۸۰
آسیب دور کرنیکا منتر	۸۲
تنگی دور کرنا	۸۴
فصل دہم	
بیتال سدھ کرنے کا منتر	۸۵
فصل یازدہم	
روزانہ ہزاروں روپیہ حاصل کرنے کا منتر	۸۷

نام مضمون	صفحہ نمبر
فصل دوازدہم	
پشاچنی سدھی منتر	۸۹
فصل سیزدہم	
کامنی وشی کرن منتر	۹۰
فصل چہاردہم	
چندرماں کو سدھ کرنے کا منتر	۹۱
نوٹ	۹۳
سنیچر دیوتا کی نحوست دور کرنے کا منتر	۹۴
فصل پانزدہم	
بھوت پریت کو اپنے قابو میں کرنا	۹۶
بھوت سدھ کرنے کی ترکیب	۹۷
پرالبھنا منتر	۹۸
تمام شد	

اوم

دیباچہ

شائقینان! اہل ہنود کی مذہبی کتب میں سے۔ وید شاستر۔ سمرتی و پران وغیرہ گرنتھ نہایت پراچین و افضل مانے گئے ہیں۔ جن کو ہر ایک شخص نہایت عزت اور پوترتا کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان کی پوجا کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان تمام گرنتھوں میں انسان کے دینی و دنیاوی امورات پر نہایت وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور اس دنیا کی تمام رموز و کنایات کو نہائت عمدہ طریق سے سلجھانے کے طریق و قواعد درج ہیں۔ جس سے ان کتب کا مطالعہ کر کے ہر ایک شخص تمام

دنیاوی وکاروباری مسائل کا حل بوجہ احسن و
خوش اسلوبی کر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں حل مشکلات
دنیاوی کے لئے ان گرنتھوں میں ایسے ایسے منتر
وجنتر درج ہیں جن پر حسب ترکیب عمل کرنے سے
نہ صرف ہر مشکل سے مشکل کام چشم زدن میں
باآسانی حل ہو سکتا ہے۔ اور تمام اقسام کی
تکالیف آن واحد میں رفع ہو سکتی ہیں۔ بلکہ ان
گرنتھوں میں درج شدہ منتروں کے ذریعہ مستقبل
میں ظہور پذیر ہونے والے مصائب سے بھی نجات
حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن چونکہ اس قسم کے تمام
گرنتھ علم سنسکرت میں تحریر ہیں۔ اس لئے علم
سنسکرت سے ناواقف شخص ان سے قطعی فائدہ
نہیں اٹھا سکتا۔ اس لئے ہم نے ایسے اشخاص
کی خاطر نہایت محنت و کوشش سے اس علم
کے بڑے بڑے پراچین سنسکرت گرنتھوں کی مدد
سے یہ چھوٹا سا رسالہ موسومہ بہ "منتر سدھی" برائے
فائدہ عوام تیار کیا ہے۔ اور اس بے نظیر کتاب

میں ہر قسم کے منتر اور ان کے سدھ کرنے کی سہل الاصول
تراکیب بمعہ سامان پوجا و پاٹھ وغیرہ مفصل طور
پر تحریر کی ہیں کہ جن پر عمل کرنے سے ہر انسان ان
منتروں کو باآسانی سدھ کر سکتا ہے۔ اور ہر قسم
کی دنیاوی مشکلات کو حل کر کے اس دنیا میں نہایت
امن وچین سے زندگی بسر کر سکتا ہے۔ اُمید ہے
کہ اس علم کے شائقین اس کتاب کا بغور مطالعہ
کرینگے اور اس میں درج شدہ منتروں کو سدھ کر کے
فائدہ اٹھاویں گے۔ اور بعد حصول کامیابی مصنف
کو دعائے خیر سے یاد فرماویں گے۔ لیکن منکران اس
گوہر نایاب سے محروم رہیں گے۔

اس کتاب کے حقوق اشاعت وطباعت دائمی
طور پر میسرز مدن موہن منوہر لال اینڈ برادرس
بک سیلرز و پبلشرز لاہور نے حاصل کر لئے ہیں۔
لہذا کوئی صاحب بلا ان کی اجازت کے اس
کتاب کے کسی حصہ کو طبع کرنے کا قصد
نہ فرماویں۔ ورنہ ایسی ناجائز کاروائی

سے وہ پبلشرز کے ہر نقصان کے قانونی طور پر ذمہ دار ہوں گے۔

نیاز مند

پنڈت سادھو رام اوستھی لاہور

مصنف کتاب ہذا

باب اوّل

فصل اوّل

منتر شکتی

اس امر کے متعلق زیادہ طول وطویل طور پر لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ یہ بات ہر ایک بشر جانتا ہے کہ منتروں میں کتنی طاقت ہے۔ ہر ایک منتر کی شکتی کا اندازہ اس کے سدھ کرنے پر معلوم ہو سکتا ہے۔ لکھنے کو تو عام طور پر کئی منتروں کے متعلق کئی جگہ لکھا ہوا ہے۔ کہ فلاں منتر ایک دفعہ پڑھنے سے تمام

کام فوراً سدھ ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ امر کسی حد تک
ٹھیک نہیں ہے۔ کیوں کہ جب تک مذکورہ منتر کا
پورا پورا آواہن نہ کیا جاوے۔ اس سے کیا فائدہ
ہو سکتا ہے۔ خیر ہم آپ کو یہ بتلانا چاہتے ہیں۔ کہ
منتروں میں کتنی شکتی ہوتی ہے آج کل عام لوگوں
نے من گھڑت اور بے بنیاد باتیں لکھ لکھ کر خلقت کو
بدظن کر دیا ہے۔ اس لئے میں شائقین سے دست
بستہ عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ اس گرنتھ کے کسی ایک
منتر کو اس کی ودھی کے مطابق کریں۔ اور پھر دیکھیں
کہ منتروں میں کتنی شکتی ہے۔

فصل دوم

منتروں کی سدھی کیلئے ضروری ہدایات

خیال رہے کہ ہر ایک منتر کے ساتھ علیحدہ علیحدہ
اقسام کی ہدایات ہوتی ہیں۔ اس لئے ہم نے ہر

ایک منتر کی ہدایات اس منتر کے ساتھ ہی درج کر دی ہیں

ضروری سامان و بخورات متعلقہ جاپ منتر

خیال رہے کہ ہر منتر کا جاپ کرنے کیلئے جو اشیاء یا بخور
وغیرہ منتر کے ساتھ لکھے ہوں۔ اس منتر کے لئے وہی اشیاء
و بخور وغیرہ استعمال کرنے چاہئیں۔

آواہن کرنا

جس دیوتا کا جاپ کرنا ہو۔ اس کا پہلے آواہن کیا
جاتا ہے۔ آواہن کے معنے "بلانے" کے ہیں۔ لہٰذا
اگر کسی دیوتا کو بلانا ہو۔ تو اوّل اس کا آواہن کیا جاتا
ہے۔ آواہن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل اپنے ہاتھوں
میں پھول و چاول لے کر دونوں ہاتھوں کو کھول کر اور
دل میں اس دیوتا کا دھیان کر کے اپنے سچے دل
سے و یکسوئی قلب سے اپنے منہ سے اس دیوتا
کے آواہن کا شلوک یا منتر پڑھے اور منتر یا شلوک
کے ختم ہونے پر ان پھولوں کو اس جگہ پہ جہاں

کہ دیوتا کو بٹھانے کا خیال ہو۔ اس جگہ پر رکھ دیوے۔
یہ پھول آسن کا کام دیتے ہیں۔ اور ان پھولوں کو دیوتا کا
آسن کہا جاتا ہے ٭

سنکلپ کرنا

عامل کو چاہیئے کہ اوّل وہ اپنے ہاتھ میں جل
یعنی پانی لے کر اس دیوتا کا جس کے متعلق کوئی جاپ
کرنا ہو یا کوئی دیگر کام کرنا ہو۔ خیال کر کے اپنے دل
میں یہ ارادہ دھارن کر کے کہ "میں نے فلاں کام کی
تکمیل کے لئے اتنا جپ کرنا ہے۔" یہ ایک قسم کا وعدہ
ہوتا ہے جو کہ دیوتا کے ساتھ کیا جاتا ہے اور پھر
اس وعدہ کے خیال کرنے کے بعد اس ہاتھ والے
پانی کو علیحدہ ایک طرف پھینک دینا چاہیئے۔

پس اسی طریقہ سے ہر ایک قسم کا سنکلپ کیا
جاتا ہے اس سنکلپ کے بعد عامل کا فرض ہو جاتا
ہے۔ کہ اس نے جس چیز کے متعلق سنکلپ کیا ہو۔
اس کو بڑے سچے دل و جان سے پورا کرنے کی کوشش

کرے۔ اور اگر عامل ایسا نہ کرے گا۔ تو پھر اس
کی وہ حالت ہو گی۔ جو کہ اس شخص کی ہوتی ہے جو
کہ کسی کے ساتھ وعدہ کر کے اس وعدہ کی وفائی
نہیں کرتا۔ اس لئے ہر ایک عامل کو سنکلپ کرتے
وقت اچھی طرح سوچ سمجھ کر سنکلپ کرنا چاہیئے۔
چونکہ سنکلپ کرنے کے بعد اس کام کو ہر حالت
میں پورا کرنا ہی پڑتا ہے ٭

مالا سے جپ کرنا

مالا کئی اقسام کی ہوتی ہیں۔ عام طور پر جپ کرنیکے
لئے رودراکھش تلسی اور چندن وغیرہ کی مالا استعمال ہوتی ہے جس
جگہ پر جس قسم کی مالا کی ضرورت ہو گی۔ اس کا ذکر
وہاں کیا جائے گا اور اگر کسی جگہ پر ایسا کوئی ذکر نہ کیا
گیا ہو تو اس حالت میں رودراکھش کی مالا استعمال کرنی
چاہیئے۔ ہر ایک مالا ایک سو آٹھ دانوں کی بنی ہوتی ہے۔
مالا سے جپ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ "اوّل اپنا
منہ پورب کی جانب کر کے آسن پر بیٹھ جاویں۔ اور

چوکڑی لگا کر من کو صاف کر کے یکسوئی قلب سے دیوتا کا دھیان کریں۔ اس کے بعد مالا کو دائیں ہاتھ میں لے کر انگوٹھے اور اس سے دوسری انگلی کے سہارے ایک منکا یا دانہ کو پکڑیں اور اپنے منہ سے منتر مذکورہ پڑھیں۔ اور دل میں اس دیوتا کا خیال کر کے باہر والی آنکھیں بند کر کے اندر والے نیتر کھول کر اس دیوتا کی طرف دھیان جما دیں۔ جب ایک دفعہ منتر ختم ہو جاوے۔ تو پھر دوسرے دانہ پر اسی طرح منتر مذکورہ پڑھیں۔ اور اس طریقہ سے پوری مالا ختم کریں۔ پس اس طریقہ سے جتنا جپ کرنا ہو۔ اس کے مطابق حساب کر کے کر لیں۔

ہون کرنا

ہر ایک منتر کا جاپ کر چکنے کے بعد اس منتر سے ہون کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد آہوتی ڈالی جاتی ہے۔ تاکہ منتر کا پوری طرح اثر ہو۔ جس کی مفصل ترکیب ہم نے فصل چہارم میں با تشریح درج

کر دی ہے۔

فصل سوم

پوجا کیلئے ضروری سامان

آسن

اوّل جس جگہ پر بیٹھ کر جپ کرنا ہو۔ اسکو پہلے اچھی طرح سے صاف کرنا چاہیئے۔ اور پھر اس جگہ کے اوپر گائے کے گوبر کا لیپن دے کر اس جگہ کو خشک کر دینا چاہیئے۔ اس کے بعد اس جگہ پر کشا کا آسن بنا کر رکھنا چاہیئے۔ اسی آسن پر پاٹھ پوجا و جپ وغیرہ کیا جاتا ہے۔ کشا کو عام لوگ جانتے ہیں اس کا دوسرا نام دوب (داب) ہے۔ جو ہر ایک جگہ پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کی کاشت وغیرہ نہیں کی جاتی۔ بلکہ یہ قدرتی طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

اس دوب کو لے کر پتلی رسی یا بان سے بن لیا جاتا

ہے ۔ پس اسی کا نام آسن ہوتا ہے ۔ کئی لوگ اس
پر خوبصورتی کے واسطے رنگ وغیرہ بھی لگا دیتے ہیں
خیر جس طرح بھی ہو ۔ ہماری مراد اس دوب کے
آسن سے ہی ہے ۔ آسن خواہ کسی طریق کا ہو ۔ مگر
کشا کا ہی ہونا لازمی ہے ۔ یہ کشا تمام اقسام کے
گھاسوں سے بڑھ کر مانی گئی ہے ؎

پوجا پاٹھ کا دیگر سامان

اگرچہ ہر ایک منتر کے ساتھ پوجا وغیرہ کے لئے
جو جو سامان ضروری ہے ۔ وہ لکھا جائے گا لیکن
اگر کسی جگہ پر کوئی بھی سامان نہ لکھا ہوا ہو تو اس
جگہ پر پوجا کرنے کے لئے ذیل کا سامان استعمال کرنا
چاہیئے ۔ یہ سامان عام ہے اور ہر ایک شہر سے
دستیاب ہو سکتا ہے ؎

فہرست سامان

سفید چندن :- یہ ایک خوشبودار لکڑی ہوتی ہے
اور ہر ایک شہر میں پنساریوں کی دوکان سے مل
سکتی ہے ۔ قیمت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ؎

چندن کی لکڑی کو پتھر پر گھس کر پتلا کر کے
تلک بنا لیا جاتا ہے ۔ اگر کیسر بھی ملانا چاہیں تو ساتھ
ہی ملا کر گھس لینا چاہیئے ۔

کیسر :- یہ ایک عام چیز ہے ۔ اور ہر ایک
پنساری سے دستیاب ہو سکتا ہے ۔ اس کو زعفران
بھی کہتے ہیں ۔ آج کل یہ نقلی بہت بن رہا ہے ۔ اس
کی تاثیر از حد گرم ہوتی ہے ۔ علم طب کے جاننے
والے اس کو طاقت یا دیگر کاموں کے لئے استعمال
کرتے ہیں ؎

خیال رہے کہ دیوتا کی پوجا کے لئے کیسر اصلی
ہونا چاہیئے ۔ سستا زعفران نقلی جاننا چاہیئے ۔ اس
کی پہچان یہ ہے کہ ایک دفعہ اس کی ایک آدھی تری

منہ میں ڈالنے سے منہ میں گرمی معلوم ہوتی ہے۔
اگر ایسا ہو تو اس حالت میں زعفران کو اصلی خیال
کرنا چاہئے ؛

مولی :۔ یہ رنگا ہوا دیسی سوت ہوتا ہے اور
پنساریوں سے عام دستیاب ہو سکتا ہے۔ اس
کا دوسرا نام منگل سوتر بھی ہے ؛

چاول :۔ دیوتا کی پوجا کرنے کے لئے جو چاول
ہوں۔ ان میں ٹوٹا بالکل نہ ہو۔ اُن چاولوں کو لے
کر ایک ایک کر کے دیکھ لیں۔ کیوں کہ ٹوٹا ہوا چاول
دیوتا کے کام کا نہیں رہتا ؛

رولا :۔ یہ ایک قسم کا سرخ رنگ جو کہ خاص طور
پر دیسی چیزوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہوتا ہے۔
اس کا تلک دیوتا کو کرنا پڑتا ہے ؛

کستوری :۔ یہ چیز پہاڑی ہرن کے پیٹ سے
نکلتی ہے۔ اس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے۔ اگر
کسی کا دماغ بگڑا ہوا ہو تو اس کو ٹھیک کرنے کیلئے
یہ بڑی اکسیر چیز ہے۔ اس کو چند دن میں گھس

کر دیوتا کے مستک پر لگایا جاتا ہے۔ یہ قیمتی شئے
ہے اور عام طور پر پنساریوں سے مل سکتی ہے ؛

مشک کافور :۔ یہ بھی ایک عام چیز ہے۔ جو کہ
پنساریوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ مشک کافور
کو دیوتا کے آگے جلا کر آرتی کی جاتی ہے ؛

پھول :۔ دیوتا کی پوجا کرنے کے لئے پھول ایک
نہایت ضروری شئے ہے۔ ویسے تو ہر ایک پھول ہر
ایک دیوتا پر چڑھا سکتے ہیں۔ لیکن اگر کسی
دیوتا کے لئے کسی خاص اور ضروری پھول کی
ضرورت ہو گی تو اس کا ذکر اس موقعہ پر کیا جاوے
گا۔ اور اگر کسی جگہ پر کسی پھول کا نام نہیں لکھا ہو تو جو
اس وقت جو پھول مل جائے مثلاً گلاب۔ گیند اچھیا
چمبیلی۔ روبیل۔ موتیا۔ گل داؤدی۔ سرسوں۔ کپاس۔
نیلی کا گھاس۔ بہار۔ سدا بہار۔ نرگس۔ عشق پیچا۔ وغیرہ
وغیرہ جو پھول بھی مل جائے۔ اسی سے کام لیں ؛

دیگر سامان :۔ پان۔ سپاری۔ لونگ۔ الائچی خورد۔
ناریل۔ سفید و سرخ رنگ کا کپڑا وغیرہ یہ تمام سامان

بازار سے دستیاب ہو سکتا ہے ؎

خیال رہے کہ دیوتا کی پوجا یا جاپ کرنے کے
لئے جس جگہ کپڑے کی ضرورت ہو۔ اس جگہ پر ہمیشہ
دیسی بنا ہوا کپڑا مثلاً کھدر کام میں لانا چاہیئے۔ ولایتی
کپڑے ہر مذہب کے خلاف اشیاء میں لت پت
ہونے سے شبھ کاموں میں اور دیوتا کی پوجا وغیرہ میں
استعمال نہ کرنے چاہئیں ؎

بھوگ :۔ دیوتا کے کھانے کے لئے پھل یا قند
سیاہ۔ کیلا میوہ یعنی کشمش وغیرہ مٹھائی جو عمدہ بنی ہوئی
ہو استعمال کرنی چاہیئے۔

پانی :۔ پانی یعنی جل دیوتا کے آگے پینے کے لئے
رکھا جاتا ہے۔ پانی بالکل صاف ہونا چاہیئے۔ اگر کنوئیں
کا تازہ پانی دستیاب ہو جاوے تو نہایت بہتر
ہوتا ہے

گنگا جل :۔ گنگا ندی کا جل جس کو ہردوار کا جل
کہتے ہیں۔ اس کی یہ پہچان ہے۔ کہ یہ چاہے جتنا عرصہ
بوتل میں پڑا رہے ہرگز خراب نہیں ہوتا۔ اس سے

دیوتا کو اشنان کرایا جاتا ہے ؎

دھوپ :۔ یہ خوشبودار چیز ہے۔ اس کی بتی
جلا کر لگا دی جاتی ہے۔ تاکہ پوجا میں اس کا دھواں
خوشبودار لگے۔ اور ہر جگہ کی بدبو و ناپاک ہوا دور
ہو جاوے۔ اور جگہ پاک ہو جاوے ؎

مندرجہ بالا سامان پوجا کے لئے ہر ایک عامل کو
اپنے پاس موجود رکھنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ
جس جس چیز کی جس جگہ ضرورت ہوگی۔ اس چیز
کا اُس جگہ پر ذکر کیا جاوے گا۔ مگر یہ اشیاء عام طور
پر ہر قسم کی پوجا و جپ کے لئے ضروری ہوتی ہیں ؎

فصل چہارم

آسن جما کر بیٹھنا اور دیوتا کی پوجا کرنا

عامل کو چاہیئے کہ کسی بھی منتر کا عمل کرنے سے پیشتر
ان سب طریقہ جات سے اچھی طرح واقف ہو

جاوے۔ خیال رہے کہ عام لوگ ایسا چاہتے ہیں۔
کہ بلا محنت کرنے کے ہر دیوتا کو سدھ کر لیں۔ مگر
ایسا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ تو سب جانتے ہیں۔ کہ
اگر کسی وقت کسی آدمی سے بھی کام لینا ہو تو اس کی
کتنی قسم کی منّت وسماجت کرنی پڑتی ہے۔ اس پر
بہ مشکل بتمام سنساری آدمی قابو میں آتا ہے۔ لیکن
اگر آپ ایک دیوتا کو جو کہ آدمی سے کئی درجہ افضل و
اعلےٰ ہوتا ہے۔ سدھ کرنا یا اس سے کام لینا چاہیں تو بغیر
منّت وسماجت کے یہ کام کیسے ہو سکتا ہے۔ سنساری
آدمی تو لالچ میں پھنس کر بھی کام کرنے کو تیار ہو جاتے
ہیں۔ مگر دیوتا انسان سے افضل ہوتے ہیں۔ جب تک
ان کی اچھی طرح سے پوجا پرتشٹا نہیں کی جاتی۔ تب
تک وہ بس میں نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہر ایک
عامل کو پوجا و پرتشٹا کا طریقہ اچھی طرح سے سمجھ
لینا چاہیئے۔ لہٰذا اب ہم آپ کو ہر ایک طرح سے
پوجا کرنے کا طریقہ بتا دیتے ہیں ؛
خیال رہے کہ پوجا خواہ کسی بھی دیوتا کی کرنی ہو۔

اور خواہ صرف کوئی جپ ہی کیوں نہ کرنا ہو۔ اس
وقت کسی نہ کسی دیوتا کا آواہن ضروری ہوتا ہے۔
جب تک کسی دیوتا کا آواہن نہ کیا جاوے۔ تب تک
کوئی کام سدھ نہیں ہو سکتا ؛

پوجا کرنے کے لئے جگہ

پوجا کرنے کے لئے سب سے اوّل جگہ کا بنانا
نہایت ضروری ہے۔ پوجا مندر۔ شوالہ۔ شمشان
دریا۔ ندی۔ نالہ۔ نہر یا جنگل وغیرہ کسی بھی جگہ
پر کرنی ہو۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جگہ
تنہا ہو۔ اور پوجا کرتے وقت وہاں پر دوسرا
آدمی یا کوئی دیگر آکر رکاوٹ یا خیال تبدیل کرنے
والا ثابت نہ ہو ؛

پوجا کرنیکا طریقہ

بس جیسا کہ ہم نے اوپر تحریر کیا ہے۔ ایسی جگہ

تجویز کر کے اوّل اس جگہ کو خوب اچھی طرح صاف
کر لیں اور پھر اس جگہ پر گائے کے گوبر کا لیپن دے کر
اس جگہ کو خشک ہونے دیں۔ اور جب جگہ خشک
ہو جائے۔ تو پھر اس جگہ کے اوپر آسن بچھا کر اپنا
مُنہ شمال کی طرف کر کے بیٹھ جاویں۔ اور اپنے پاس
ایک لوٹا پوتر و پاک پانی کا بھر کر رکھ لیں۔ اور ساتھ
ہی اس کے ایک پتھر کا ٹکڑا جس پر چندن وغیرہ
گھسا جاوے۔ اور ایک تھالی جس میں چاول۔
پھول۔ بھوگ۔ رولا۔ مولی۔ پان۔ سپاری۔ ناریل
لونگ۔ الائچی و کپڑا رکھیں اور چندن کو گھس کر کسی
چھوٹے برتن میں رکھیں۔ اور ساتھ ہی پھر ایک
بڑا برتن رکھیں۔ جس میں دیوتا کی مورتی کو اشنان
کرانا ہو۔ بعد ازاں اپنے سامنے ایک چوکی پر بہت
عمدہ و صاف کپڑا جس کو کہ سنگھاسن کہتے ہیں۔
بچھا دیویں اور پھر اپنے دیوتا کو اشنان کرا کر اوّل
کپڑے سے صاف کر کے چوکی پر بٹھا دیں اور پھر
اس دیوتا کو کپڑے پہنا دیویں اس کے بعد اس دیوتا کے

مشتک پر تلک اور چاول لگا دیں۔ مولی گلے میں
ڈال کر پھول چڑھا دیں۔ کھانے کو جو شئے ہو۔ ان
کے آگے رکھ کر جل چھوڑیں۔ بعد ازاں اپنی آنکھیں
بند کر کے چوکڑی لگا دیں۔ اور اپنا دھیان بالکل
سامنے گردن کے سیدھا کریں۔ اور دونوں ہاتھوں
کو جنگھوں کے اوپر رکھ کر اپنے دیوتا کا دھیان
یعنی عکس دل میں دھارن کریں اور پھر اپنے دل
ہی دل میں یہ پرارتھنا کریں کہ "اے میرے
دیوتا میں نے فلاں شئے آپ کی پوجا کے لئے
رکھی ہے۔ آپ اس کو قبول کریں۔" اور ساتھ
ہی ایک برتن میں پاک و صاف جل بھر کر رکھیں۔
بعد ازاں جب اس خیال میں محو ہونے سے اپنے
دل میں اس دیوتا کا عکس جم جائے تو آپ یہ خیال
کر لیں کہ اب آپ کے دیوتا نے بھوگ کر لیا ہے۔
اور پانی بھی پی لیا ہے۔ پس اس وقت اپنے
دل میں ہی اپنے دیوتا کے ہاتھ دھلائیں۔ اور بعد
ازاں ان اشیاء کو اٹھا کر الگ کر لیں۔ اور پانی بھی اٹھا

کر الگ رکھیں۔ بعد ازاں صاف و پاک پانی لے
کر اس سے پھر اپنے دیوتا کے ہاتھ دھُلا کر
صاف کرائیں۔ اور گھی کا یا کسی اور چیز کا چراغ جلا
کر ایک طرف رکھ دیویں۔ اور دیوتا کے آگے بہت
عمدہ اور خوشبودار دھوپ جلاویں۔ جس سے عمدہ
خوشبو آوے۔

سنکلپ کرنیکا طریقہ

اس کام کے بعد دیوتا کے آگے سنکلپ
کریں۔ اور دل میں یہ تصوّر کریں کہ "ہے دیوتا!
میں نے آپ کے سہارے فلاں کام شروع کیا
ہے۔ اس لئے آپ سے پرارتھنا ہے۔ کہ آپ
اس کام کو جلدی راہ راست پر لاویں" ایسا سنکلپ
دائیں ہاتھ میں جل لے کر کریں۔ اس کے بعد
اپنے ہاتھ والے جل کو الگ کسی جگہ پھینکدیں اور
اس کے بعد پھر ہاتھ میں جل لیں۔ اور اپنے دیوتا
کو اپنا گواہ جان کر یہ قول کریں۔ کہ "میں نے فلاں

کام کو ٹھیک کرنے یا فلاں دیوتا کو دشمن یا قابو میں
کرنے کے لئے اتنا جپ روزانہ کرنا ہے اور
اس کا فلاں منتر ہے۔ اس طرح اس منتر کو بھی
پڑھیں۔" اور پھر اس جل کو ایک طرف پھینک
دیں۔ پھر اس کے بعد مالا کو ہاتھ میں لے کر اس
کے بڑے دانے کو تلک لگا دیں اور جل لگا دیں۔
بعد ازاں چوکڑی لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔ اور
اپنے خیالات کو دنیاوی باتوں سے پاک رکھیں۔ اور
صرف اپنے دیوتا کا عکس اپنے دل میں رکھیں۔ اور
منہ سے جس منتر کا جپ کرنا ہو اُس کو پڑھیں اور
اپنے قلب کو یکسو رکھیں۔

پس اس طریقہ سے جپ کریں۔ اور جب جپ
ختم ہو جائے اس وقت اس دیوتا کی آرتی کریں۔ اور
گانا گا دیں۔ یعنی دیوتا کو گا کر یا کچھ سنا کر خوش کریں۔
اس کے بعد ایک برتن میں۔ جل اور رولا ڈال کر دو
چار چاول ڈالیں۔ اور سورج کی طرف منہ کر کے
کھڑے ہو جاویں۔ اور یہ جل سورج کو دے دیں اس

کے بعد دیوتا کے آگے پرارتھنا کریں۔ اور پھر چوکی
کو اٹھا دیں۔ آسن وغیرہ سب اشیاء کو سنبھال
لیں۔ جو پہلے دن کے پھول وغیرہ سامان ہو۔ سب
ندی میں ڈال دیں۔ اگلے روز پھر اسی طرح نیا سامان
تیار کریں۔ اور پھر ویسے ہی پوجا کریں۔ جتنے دن
جنپ کریں۔ عورت سے صحبت نہ کریں۔ غصہ۔ لالچ۔
غرور اور دوسری بُری باتوں سے بچے رہیں۔ خیال
رہے کہ پوجا پاٹھ کرنے والے کو شراب اور گوشت
وغیرہ بُری اشیاء سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔

احتیاط:- پوجا کرنے کے لئے کپڑے دھوتی۔
پہننا۔ قمیص وغیرہ یہ سب خاص اسی کام کے لئے ہی
علیحدہ رکھیں۔ صرف دھوتی باندھ کر پوجا کریں۔ اپنا
بدن صاف ستھرا رکھیں۔ دانت روزانہ کریں۔ روزانہ
نہا دیں۔ جسم سے بدبو نہ آئے۔ جہاں تک ہو سکے
خوشبودار شئے بے شک لگا دیں۔ غلیظ و ناپاک
کام نہ کریں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں۔ لڑائی جھگڑا بالکل
بند کر دیں اور دوران عمل دال۔ چاول۔ گندم۔ میوہ سوجی

خالص گائے کا گھی یعنی وشنو خوراک کا استعمال کریں
اور گوشت وغیرہ منشیات سے قطعی طور پر پرہیز رکھیں۔

پہلے روز جس وقت جپ یا پوجا کریں۔ روزانہ
بلا ناغہ اتنا عرصہ اسی ہی وقت پر پوجا کیا کریں۔ خواہ
بادل۔ اندھیری۔ مینہ۔ طوفان بیماری کبھی کیوں نہ ہو
جائے۔ آپ اپنے وقت سے نہ ٹلیں۔ اور من لگا
کر سچے دل سے پاٹھ پوجا اور جپ کریں۔

یہ کام ہر آدمی کو روزانہ ہی کرنا چاہیئے۔ اور جب
جپ وغیرہ بالکل ختم ہو جاوے۔ اس دن برہمن کو
بلا کر روٹی کھلائیں یا کنواری لڑکیوں کو کھانا وغیرہ
دیں۔ اور اگر ہون کرنا پڑے۔ تو مندرجہ ذیل
ترکیب سے کریں۔

ہون کرنیکی ترکیب

چونکہ اس کتاب میں بعض جگہ ہون کرنے کا ذکر
کیا گیا ہے۔ لہٰذا اب ہم ہون کرنے کی ترکیب

وغیرہ عرض کرتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک آدمی اس
کام میں اچھی طرح سے واقفیت حاصل کر سکے۔

ہون کرنے کے لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ پورب
کی طرف منہ کر کے ایک آسن پر بیٹھ جاوے۔
اور اپنے آگے ایک فٹ مربع چورس چونترا اینٹ
کا بمطابق شکل ذیل بنادیں۔
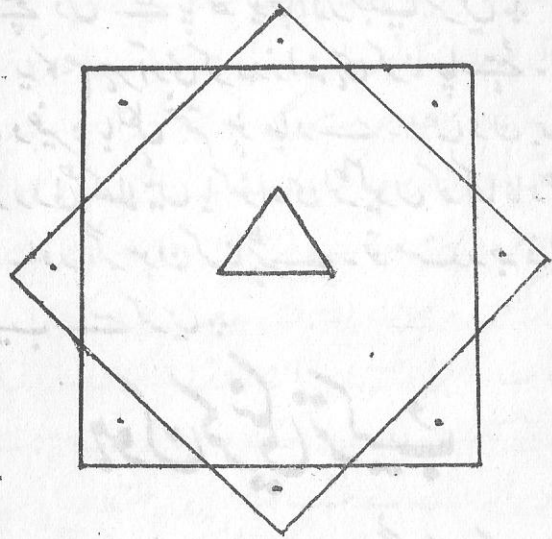
اس شکل کے مطابق چونترا تیار کریں۔ پھر اس

کے اوپر سرخ۔ سبز۔ سیاہ۔ زرد و سندھور ان
تمام پانچ اقسام کے رنگوں سے سجادیں۔ پھر
اس کے ارد گرد نوگرہ جو دیوتاؤں کے ادھیکاری
ہوں۔ اور جن کا پوجن کرنا ہو۔ ان کا آکار یعنی صورت
بنا کر اس آکار کی چاول رولا۔ مولی۔ قند سیاہ۔ پھول
دھوپ وچراغ سے پوجا کریں۔ پھر چونترے کے
درمیان والی ترکون میں لکڑی رکھ کر کافور سے
آگ جلادیں اور اپنے پاس ایک کٹورا کانسی کا جس
میں گھی ہو۔ یا اپنے سامنے جو ہون کی سامگری ہو
رکھیں۔ اور من سے منتر پڑھیں۔ جب منتر ختم ہو
جائے تو اس کے آخر میں سواہا کا لفظ کہیں اور ساتھ
ہی ذرا سی سامگری جو ایک تولہ سے کم نہ ہو۔ ہون
میں ڈال دیویں۔ اگر صرف گھی سے ہی ہون کرنا
ہو۔ تو گھی گرم کر کے "سرودا" جو آدمی کے ہاتھ کا
نشان ہوتا ہے۔ اس سے جلتی ہوئی آگ میں
گھی ڈالیں یعنی آہوتی دلویں پس اس طریقہ سے
جتنے منتر کا ہون کرنا ہو کرلیں اور اس چونترے کے

دائیں بائیں دونوں طرف دو برتن پانی کے رکھیں
بعد ازاں ہون کے ختم ہونے پر سورج کو جل دیویں
اور سرد ہونے پر جو سامگری کی راکھ ہو۔ اس کو دریا
میں بہا آویں۔ بس اس طریقہ سے ہون کیا جاتا ہے؛
متذکرہ بالا طریقہ جات سے ہر ایک آدمی ہون
کرنے کی ترکیب جان سکتا ہے۔ اگر پھر بھی کبھی کسی
بات میں کچھ شک معلوم ہو تو کسی پنڈت سے دریافت
کر کے اپنا شک رفع کر لیویں؛

نوٹ ضروری

اب ہم ذیل میں مختلف اقسام کے منتر بمعہ
معنی و فوائد اور ان کے سدھ کرنے کے طریق و قواعد
وغیرہ برائے سہولیت شائقین درج کرتے ہیں۔ لیکن
خیال رہے کہ پیشتر ازیں منتروں کے جاپ و ہون
وغیرہ کی جو تراکیب درج کی گئی ہیں وہ عموماً ہر منتر کو
سدھ کرنے کے لئے عمل میں آتی ہیں۔ لہٰذا آگے

درج شدہ جس منتر کی سدھی کے متعلق کوئی ترکیب
درج نہ ہو تو اس منتر کا جاپ وغیرہ انہیں تراکیب
کے مطابق کرنا چاہیئے۔ ہاں اگر کسی منتر کو سدھ کرنے
کی کوئی خاص ترکیب ہوگی۔ تو وہ اس منتر کے ساتھ
ہی درج کر دی جاوے گی۔ علاوہ ازیں ہر منتر کے
ساتھ اس کا تلفظ بزبان ناگری بھی درج کر دیا گیا ہے
تاکہ اس منتر کے جاپ کرنے میں کوئی نقص واقع نہ ہو۔

باب دوم

فصلِ اوّل

وید منتر گائیتری वेद मन्त्र गायत्री

خیال رہے کہ گائتری منتر۔ وید منتر ہے۔ اس
وید منتر کی جس قدر بھی تعریف کی جاوے اسی قدر
کم ہے۔ کیوں کہ یہ دیو منتر ہے۔ علاوہ ازیں اس
کو گورو منتر بھی مانا جاتا ہے کیوں کہ زمانہ قدیم میں
مہارشی لوگ اس منتر کو صرف اپنے شاگردوں

کو ان کے کان میں ہی بتلایا کرتے تھے، اور جاہلوں
سے اس کو پوشیدہ رکھتے تھے۔ اس منتر کا پاٹھ
ہر روز کرنا نہایت مفید مانا گیا ہے۔ خصوصاً برہمنوں
کے لئے اس منتر کا روزانہ جاپ کرنا نہائت مقدّم
ہوتا ہے۔ لہٰذا اب ہم ذیل میں اس وید منتر کو واضح
طور پر درج کرتے ہیں۔

گائتری منتر

ॐ भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य
धी महि धियो यो नः प्रचोदयात् स्वाहा ॥

اوم۔ بھور۔ بھوا۔ سواہا۔ تت سوتیر ورینیم۔ بھرگو
دیوسیہ۔ دھی مہی۔ دھیو۔ یونا۔ پرچودیات۔ سواہا۔

گائتری منتر کے معنی

پس مندرجہ بالا منتر ہی گائتری منتر ہے۔ اس

منتر کے معنی نہایت پر مطلب اور وسیع ہیں جو کہ احاطہ
تحریر سے باہر ہیں۔ اگر اس منتر کے مفصّل معنی یہاں
پہ درج کیئے جاویں تو اس کیلئے ایک اچھّے خاصے گرنتھ
کی جگہ درکار ہوگی۔ لہٰذا ہم یہاں پر اس منتر کی دقیق رموز
کا ذکر نہ کرتے ہوئے اس کے مختصر معنی ذیل میں
درج کرتے ہیں۔

اس پار برہم پرماتما "اونکار" کا مکھیہ اور نام سب
سے اعلےٰ اور پوتر ہے۔ جو کہ سمرتھ ہے اور سرودیا پک
دسرو شکتیمان ہے۔ یعنی ہر جگہ موجود ہے اور ہر قسم
کی طاقت کا سوامی ہے۔ اور وہ سچدانند۔ نرنجن
اکار و نراکار ہے۔ یعنی اس کو نہ کسی کا سکھ ہے اور
نہ کسی قسم کا دُکھ ہے۔ بلکہ وہ ہر ایک بات سے دور
ہے اور اس کی نہ ہی کوئی صورت ہے۔ وہ اس اننت
برہمانڈ کو رچنے والا ہے۔ اور اس دنیا کی تمام موجودات
اور مخلوقات مثل انسان حیوان چرند و پرند کا کارک
یعنی پیدا کرنے والا پالنے والا یعنی قائم رکھنے والا
اور ناشک یعنی نیست و نابود کرنیوالا ہے۔ وہ اپنے

بھگتوں کے تمام دُکھ دور کر کے ان کو ہمیشہ کیلئے
(آنند منگل) خوش و خرّم رکھتا ہے اور ان کو ہر قسم کی
تکالیف سے نجات دلاتا ہے۔ وہ ہر ایک کو پرانوں
سے پیارا ہے۔ اور ہر ایک غریب۔ رنجیدہ۔ مصیبت
زدہ۔ بدفعل (پتت آچار) کو تارنے والا یعنی ادھم
اُدھارک ہے۔ اور ہر ایک قسم کی خواہش دھرم ارتھ
کام یہ اور مکتی یعنی نجات کا دینے والا ہے۔ اور قابل
عزّت ہے۔

پس اس قسم کے تیج وان یعنی جاہ و جلال رکھنے
والے پرماتما ہم آپ کا دھیان کرتے ہیں اور آپ کو
نمسکار کرتے ہیں۔ تاکہ آپ ہر وقت ہمارے سکھ و
دکھ میں ہماری حفاظت کریں۔ ہماری پرورش کریں اور
ہم کو ہر ایک مصیبت سے نجات دلا دیں۔ اور آپ ہم
میں سے کام (خواہش نفسانی) کرودھ (غصّہ) لوبھ
(لالچ) موہ یعنی محبت اور اہنکار یعنی غرور اور
راگ و دویش یعنی بغض و حسد کو دور کر کے ہمکو
حلیم الطبع بنا دیں اور ہم کو طاقت دیں کہ ہم ہر وقت

اپنے ہردے میں آپ کا جاپ کریں تاکہ ہماری آتما
شدھ ہو۔ اور ہم راہ راست پر چل کر سدا چاری
یعنی نیکوکار بنیں۔ افعال بد سے بچیں اور آپ سے
ہر نعمت حاصل کریں۔

وید منتر گائتری کے فوائد

اس منتر کے فوائد بے شمار ہیں۔ شاستر کاروں
نے لکھا ہے۔ کہ اس گائتری منتر کے ذریعہ ہر ایک
قسم کی سدھی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور اس منتر کو سدھ
کرنے سے عامل میں اس قدر طاقت پیدا ہو جاتی
ہے۔ کہ وہ جو کچھ اپنے منہ سے کہہ دے وہ اسی
طرح ہو بہو واقع ہو جاتا ہے۔ اور اگر عامل اس
منتر کا جاپ باقاعدہ کرتا رہے تو کچھ عرصہ کے بعد
وہ وشنو بھگوان کے ساکھشات درشن بھی کر سکتا
ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی منتر کی اور کیا شکتی ہو سکتی
ہے۔ لہٰذا اب ذیل میں ہم اس منتر کے مختلف

فوائد درج کرتے ہیں۔

(۱) یہ منتر جس جگہ بیٹھ کر کیا جاوے اس
جگہ کے سرو پہ کار یعنی ہر قسم کے بھوت پریت
پشاچ۔ راکھشس و دیگر بد علامات دور ہو کر وہ
ستھان یعنی جگہ نہایت پاک و صاف ہو جاتی ہے۔

(۲) اگر کسی نے کوئی جن بھوت وغیرہ سدھ
کرنا ہو تو وہ گائتری منتر کے ذریعہ لکیر ڈال کر
اس لکیر کے اندر خود بیٹھ کر اپنا عمل کرے تو
کوئی بھوت یا پریت اس لکیر کے اندر نہیں آوے
گا۔ اور نہ ہی عامل کے لئے کسی قسم کا کوئی خوف
و خطر واقع ہو گا۔

(۳) کسی دیوتا کی پوجا کرنے سے پیشتر اس
منتر کا جپ کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ اس
سے آتما شدھ ہوتی ہے۔

(۴) اگر کسی جگہ بھوت۔ پریت وغیرہ یا کسی دیگر
منحوس اشیاء جنتر منتر وغیرہ کا خطرہ ہو تو وہاں اس منتر کا پاٹھ
کرنے سے سب قسم کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ اور اس منتر

کو پڑھ کر جل کا چھینٹا دینے سے ہر جگہ کے سب
قسم کے بھوت پریت پشاچ بھاگ جاتے ہیں۔

(۵) اگر کوئی شخص اوگت طور پر مرجاوے
یعنی کسی ناگہانی حادثہ سے کسی کی موت واقع ہوجاوے
یا کسی عورت کی بحالت حمل یا بعد وضع حمل سوتک میں
ہی مرتیو ہوجاوے تو گائتری منتر کے جاپ کرنے
سے ہی اُس کو مکتی حاصل ہوتی ہے۔

(۶) اگر کسی شخص سے کوئی فعل بد واقع ہوگیا
ہو یعنی گائے یا کسی دیگر متبرک جانور کی موت واقع ہوگئی
ہو۔ یا کسی دیگر قسم کی دُوشنا لگ گئی ہو یا کوئی ایسے
دیگر گناہ عظیم واقع ہوگئے ہوں جن کا کفارہ ہونا نہائت
ہی مشکل ہو تو اس حالت میں گائتری منتر کا جاپ کرنے
سے ہی سب قسم کی تکالیف سے نجات حاصل ہوتی
ہے ؛

(۷) اگر کسی شخص کو اپنے مذہب میں شامل کرنا
ہو یا کسی اچھوت کو شدھ کرنا ہو تو اس مطلب کے
لئے گائتری منتر کا جاپ نہائت ضروری ہے۔

(۸) اگر کسی شخص کو بھوت یا پریت کا سایہ ہو تو
گائتری منتر کا جاپ کر کے اس منتر کا مارجن کرنے سے
آسیب زدہ کا آسیب دور ہو جاتا ہے۔

(۹) اگر کسی کو بھوت یا آسیب کا سایہ ہوگیا ہو تو
اس شخص کو اپنے پاس بٹھا کر اس کو شُدھ کر دیں۔
اور پھر اس کے آگے دھوپ گوگل و سرسوں سفید
کی دھونی دیں اور گائتری منتر کا دس دفع پاٹھ کر کے
جل پر دم کریں اور یہ دم شدہ جل آسیب زدہ کو پلادیں
تو اس طرح چند مرتبہ کرنے سے اُن کے سب قسم
کے بھوت و پریت وغیرہ دُور ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) اس منتر کے جاپ سے انسان کی ہر طرح کی
تکالیف دور ہو جاتی ہیں اور اس منتر کو پڑھ کر پھونک
مارنے سے ہر قسم کا جھاڑا کیا جاتا ہے۔ اور اگر کسی
تکلیف زدہ کے پاس اس منتر کا جاپ ہر روز کیا جاوے
اور پھر اس منتر سے اس شخص پر روزانہ مارجن کیا
جاوے تو اس سے شخص مذکورہ کی تمام تکالیف
دُور ہو جاتی ہیں۔

(۱۱) اگر کسی شخص کو بوقت شب بُرے خواب نظر آتے ہوں۔ یا خواب میں بڑبڑاہٹ ہوتی ہو تو اس حالت میں جل لے کر اس پر گائتری منتر کا چند بار جاپ کر کے اس جل کو شخص مذکورہ کو پلانے سے خواب بد دُور ہو جاتے ہیں۔

(۱۲) اس منتر کا جاپ کرنے والے پر کسی قسم کے جادو یا جنتر منتر کا اثر نہیں ہوتا۔

غرضیکہ کسی بھی قسم کا کوئی کام ہو اسی منتر کے ذریعہ پورا ہو سکتا ہے۔ اس منتر کا جاپ کرنے والے کو کبھی بھی کوئی تکلیف یا مصیبت پیش نہیں آتی۔ اور ہر طرح سے سکھ ہی سکھ حاصل ہوتا ہے۔

گائتری منتر کو سدھ کرنیکا طریقہ

گائتری دیوی کی مورتی

جیسا کہ پیشتر ازیں تحریر کیا جا چکا ہے۔ گائتری دیوی کو سدھ کرنے کے لئے اوّل گائتری دیوی کی

مورتی اپنے سامنے رکھنی چاہئے۔ جس کی صورت اس طرح ہے کہ گائتری دیوی ایک نہائت پوتر استری ہے جوکہ کام وغیرہ سے بالکل پاک ہے۔ یہ دیوی کمل کے آسن پر براجمان ہے۔ اور اس دیوی کے آٹھ ہاتھ ہیں۔ اور اس دیوی نے نہایت عمدہ کپڑے اور زیور پہنے ہوئے ہیں اور یہ دیوی اس قدر خوبصورت ہے کہ جو بھی اس کے روپ کو دیکھتا ہے۔ فوراً موہت ہو جاتا ہے۔ بس یہی گائتری دیوی کی مورتی ہے۔ اس کی تصویر مقابل کے صفحہ پر دی گئی ہے؂

سنکلپ کرنا

گائتری دیوی کا جاپ کرنے سے پیشتر اوّل گائتری دیوی کے سامنے گائتری منتر کے جاپ کرنے کا سنکلپ کرنا چاہئے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جس جگہ پر پاٹھ کرنا ہو۔ اوّل اس جگہ کو اچھی طرح سے صاف کر کے وہاں پر لیپن لگا دیں۔ اور پھر اس جگہ پر کُشا کا آسن جما کر

اپنا منہ بطرف شمال کر کے چوکڑی لگا کر بیٹھ جاویں۔ اور
ایک جل کا لوٹا اپنے پاس رکھیں۔ اور پھر مندرجہ بالا
مورتی کی شکل کا اپنے دل میں دھیان کر کے کہ یہ دیوی
ہر ایک کے دل کی خواہش کو پورا کرنے والی جگت ماتا
ہے۔ اس گائتری دیوی کو پرنام کرے۔ اور پھر اس
گائتری دیوی کے سامنے یہ پرتگیا یعنی سنکلپ کرے
کہ "اے دیوی ماتا! میں اپنے پرن کے مطابق روزانہ
اسی وقت پر آپ کو یاد کیا کروں گا۔ اور آپ کا اس
قدر جاپ روزانہ کیا کروں گا۔" پس سنکلپ کرنے
کی یہ ہی ترکیب ہے۔

جاپ کرنیکی ترکیب

مندرجہ بالا سنکلپ کرنے کے بعد گائتری دیوی
کی مورتی کو اشنان کروا کر اس کو کپڑے پہنا دیں۔
اور پھر اس کو اپنے سامنے رکھ کر اس کے ماتھے پر
تلک لگاویں اور اس کے آگے پھل۔ پھول۔ پان۔

سپاری وغیرہ رکھیں اور گھی کی جوت (دیپک) جلاویں
اور پھر اس دیوی کا دھیان لگا کر رودراکھشہ کی مالا لے
کر اس دیوی کے سامنے بیٹھ کر گائتری منتر کا جاپ
جو کہ اوپر درج کیا گیا ہے۔ دس ہزار مرتبہ روزانہ
کریں۔ اور ایک ہزار منتر کا روزانہ پاٹھ کریں۔ اور
برابر چالیس یوم تک اسی طرح روزانہ عمل کرتے رہیں
اور اس عمل میں ناغہ ہرگز نہ کریں۔ اور جس وقت
اول روز جاپ کریں بعد میں ہر روز اسی وقت ہی
جاپ کریں۔ پس اس طرح برابر چالیس روز تک عمل
کرنے سے گائتری منتر سدھ ہو گا۔

گائتری منتر کے ذریعہ پرانایام کرنا

خیال رہے کہ کئی لوگ اس گائتری منتر کے ذریعہ
پرانایام بھی کرتے ہیں۔ اس سے عامل کو بہت سکھ
حاصل ہوتا ہے۔ اور عامل زندگی بھر نہایت طاقتور
رہتا ہے۔ اس کی جسمانی حالت نہایت اعلیٰ ہو جاتی
ہے۔ باریک سے باریک مسائل کو بھی بخوبی حل کر

سکتا ہے۔ اور مشکل سے مشکل الفاظ کا مطلب
فوراً بتا دیتا ہے۔ ایک جگہ بیٹھے ہوئے تینوں لوک
کی خبر دے دیتا ہے۔ لہٰذا اس منتر کے ذریعہ
پرانایام کرنے کا طریقہ برائے فائدہ عام ذیل میں
درج کیا جاتا ہے۔

خیال رہے کہ پرانایام تین اقسام کا ہے۔ ایک
کا نام پورک دوسرے کا نام کنبھک اور تیسرے کا
نام ریچک ہے۔ لہٰذا اب ہم ان ہر سہ پرانایام کو
کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

عامل کو چاہیئے۔ کہ پرانایام کرنے کے لئے اوّل
صبح سویرے طلوع آفتاب کے وقت یا اس
سے پہلے کسی اکانت جگہ پر جہاں پر کہ شور و غل کی
آواز بالکل نہ آوے اور نہ ہی اس جگہ کسی قسم کی
آمد و رفت ہو صاف کپڑے اسطرح پہنے کہ دھوتی
ڈھیلی باندھے۔ گلے میں ایک پتلی سی قمیص ڈالے اور
پاؤں سے بالکل ننگا ہو یا جیسا موقع ہو۔ اس کے
مطابق ہی کپڑے وغیرہ ڈال لیوے۔ مگر قمیص کا گلا

تنگ ہرگز نہ ہو۔ اور اگر گلا کھلا ہو۔ تو نہایت بہتر
ہے۔ اور پھر عامل شمال کی طرف منہ کر کے کشا کے
آسن پر چوکڑی لگا کر بیٹھ جاوے۔ اور اپنی کمر کو بالکل
سیدھا کرے۔ تاکہ اس میں کوئی خم معلوم نہ ہو۔ اور
پھر ایک دفعہ چوکڑی کھول کر اس طرح دوبارہ چوکڑی
لگائے کہ دونوں پاؤں کی ایڑیاں پاؤں کے تلوؤں
کے دونوں طرف لگ جائیں۔ اور دونوں ہاتھ
سیدھے ہو کر کھینچ کر دونوں زانوؤں یعنی گھٹنوں کے
اوپر جا لگیں۔ اس کے بعد عامل اپنی آنکھیں بند کر کے
بیٹھ جائے۔ اور پہلے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے
دائیں نتھنے یعنی ناک کے سوراخ کو بند کرے۔ اور
اس وقت وشنو بھگوان جن کے چار بازو ہیں۔
ایسے دیوتا کا دھیان کرے اور گایتری منتر کو پڑھتا
جاوے۔ اور بوقت جاپ سانس ہرگز نہ لے۔ اس
طرح تین دفعہ بلا سانس لینے کے منتر پڑھے۔ اور پھر
جب تین دفعہ منتر پڑھ لیوے تو پھر اپنے سانس کو اسی
سوراخ سے خارج کرے۔ بس اسطرح پاٹھ کرنے کا نام

پورک ہے۔ بعد ازاں اسی طرح ہاتھ کے انگوٹھے
اور تیسری انگلی سے ناک کے دوسرے سوراخ کو
بند کر کے سانس روک کر گایتری کا پاٹھ کرے اور
اپنے دل میں شری برہما جی مہاراج جو کہ کمل کے آسن
پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اُن پر دھیان کرے۔ اور اسی
طرح تین بار برہما جی کا دھیان لگا کر سانس کھینچ کر پاٹھ
کرے۔ اور پھر سانس خارج کر دیوے۔ پس اس طرح
پاٹھ کرنے کا نام کنبھک ہے۔ اور جس وقت داہنے
سوراخ سے آہستہ آہستہ سانس کو خارج کیا جا رہا ہو
اس وقت اپنے مستک میں شری شیو جی مہاراج جی کا
جن کا رنگ بالکل سفید برف کی طرح چمکتا ہے۔ اور
چندرماں ان کے ماتھے پر لگا ہوا ہے۔ جو کہ سب
دیوتاؤں کے مالک ہیں اور سب ردھی سدھی کے
دینے والے ہیں۔ ایسے شیو جی مہاراج کا دھیان
دھریں اور گایتری منتر کا تین دفعہ پاٹھ کریں۔ پس
اس پرانایام کا نام ریچک ہے۔ اس طریقہ سے
پرانایام کرنے سے صرف دس پندرہ منٹ روزانہ

صرف ہوں گے اس طرح روزانہ پرانایام کرنے
والا عامل کبھی بھی کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔
جو کچھ منہ سے کہتا ہے۔ فوراً سچ ہو جاتا ہے ایسے
شخص کو آئندہ ہونے والی بات کا گیان ہو جاتا ہے۔
عامل ہمیشہ تندرست و توانا رہتا ہے اور اس کی
صحت ہر وقت اچھی رہتی ہے۔ غرضیکہ اس کو کبھی کوئی
دکھ نہیں ہوتا :

ہر ایک آدمی کو اس طریقہ سے تین تین دفعہ گایتری
منتر کا جاپ کرنا چاہیئے۔ اس سے کبھی کوئی تکلیف
نہیں ہوتی۔

پس جو طریقہ اوپر پرانایام کا لکھا گیا ہے۔ یہ ہر
ایک آدمی کے لئے کرنا نہایت مفید ہے۔ اس
پرانایام کا عامل اپنی تمام زندگی بھر تکلیف وغیرہ
سے محفوظ رہتا ہے۔ اور آگے ہونے والی بات
اس کو نظر آنے لگتی ہے :

فصل دوم

گنپتی سِدھی منتر

ॐ ह्रीं क्लीं सल्वं वीर वर गणपतेये वः वः इदं
विश्वं ममवश नानच्च ॐ ह्रीं फट स्वाहा ॥

ادم - ہرینگ - کلینگ - سلونگ - ویرور گنپتے
واہ - واہ ادنگ وشونگ مم وش ناتّچ اونگ - ہرینگ
پھٹ سواہا -

سامگری

سرخ رنگ کا چندن گھِسا ہوا - سرخ رنگ
کے کپڑے پھول - سرخ رنگ - چاول - کیسر - ناریل
سندھور - کستوری - مولی - چندن سفید - ہاتھی دانت
کا برتن - ہاتھی دانت کی چوکی - کافور - گھی - پان - سپاری

میوہ - لونگ - پھل ہر سہ اقسام - الائچی - دودھ
دہی - کھانڈ و شہد -

ترکیب

خیال رہے کہ سب سے پہلے متذکرۂ بالا
سامگری اکٹھی کر کے اپنے پاس رکھ لیویں - اس
کے بعد ہاتھی دانت کی چوکی پر گنیش جی کی مورتی کو
رکھ کر اس کو جل سے اشنان کرا دیں - اور پھر اس
مورتی کو صاف کپڑے سے پونچھ کر کپڑے پہنا دیں
اور مستک پر چندن سرخ - سندور - کستوری و کیسر
ملا کر تلک لگا دیں - پھر گنیش جی کے آگے چاول چڑھا
دیں - اور پھر سب قسم کے پھول سنہری گنیش جی مہاراج
کے اوپر چڑھائیں اور پھر مولی کا کنگن کر کے مہاراج
کے آگے گھی کا چراغ جلائیں - اور مہاراج کے آگے
پھل میوہ و ہرا ناریل رکھیں اور ساتھ ہی پان - سپاری
لونگ - الائچی بھی گنیش جی کو بھینٹ کریں - اس کے بعد

کافور جلا کر گنیش جی کی آرتی اتاریں۔ خیال رہے کہ
یہ سب کام اسی منتر سے کرنے چاہئیں۔ جب یہ
سب کام ہو جاویں۔ تب شری گنیش جی مہاراج
کے آگے برتن میں پانی رکھیں۔ اور ہاتھ جوڑ کر سامنے
بیٹھ جاویں اور اوپر لکھے منتر کا جپ بارہ ہزار
کریں، اس کے بعد اوپر والی سامگری کی ۱۰۸ آہوتی
ہون میں دیں۔ بعد ازاں سورج بھگوان کو جل دے
کر نمسکار کریں۔

پس اس طریقہ سے برابر اکیس دن شری گنیش
جی مہاراج کا جاپ کریں۔ پس اکیس دن کے بعد
شری گنیش جی مہاراج پرسن ہو کر وردیویں گے۔

فصل سوم

تریمبک دیو کا منتر

त्र्यम्बकं मन्त्र:

ॐ त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिम्पुष्टि वर्द्धनम्
उर्वारूकमिव बन्धनान्मृत्यो मुक्षीय मामृतात्॥

منتر

اوم۔ تریمبکم۔ یجامہے۔ سوگندھی پشٹی۔ وردھنم
اور واروک۔ مبو۔ وندنات۔ مرتیور مکھی۔ مامرتات۔

تریمبک منتر کے معنی

جس دیوتا کے تین نیتر ہیں۔ اور جو ہر ایک طرح
کی طاقت دینے والا۔ صحت قائم رکھنے والا۔ اور ہر
ایک طرح کے بل و سکھ کو دینے والا ہے۔ اور جس
دیوتا نے موت وغیرہ کو بھی اپنے قابو میں کیا ہوا
ہے۔ ایسے دیوتا کو میں کلیان کے لئے نمسکار کرتا
ہوں۔

وضاحت:۔ وہ دیوتا جس کو بھوت ورتمان اور
بھوشش یعنی ماضی حال و مستقبل ان تینوں زمانوں اور
تین لوک یعنی سورگ لوک۔ مات لوک و دیولوک۔
ان سب لوکوں کی خبر ہے۔ اور جو ہر ایک بات

کو پہلے ہی جان جانے والے ہیں۔ اور جن کی تین
آنکھیں یعنی تین نیتر ہیں۔ اور جو ہر ایک طرح کی تکالیف
کو دور کر کے سکھ دیتے ہیں طاقت دیتے ہیں۔
ہر طرح کا دکھ دور کرتے ہیں۔ اور ایسے دیوتا جنہوں
نے سب ملک الموت کو بھی اپنے قبضہ میں رکھا ہوا
ہے۔ ایسے دیوتا کو میں اپنے کلیان کے لئے یعنی دنیا کے
سکھ حاصل کرنے کے لئے نمسکار کرتا ہوں :۔

تریمبک منتر کے فوائد

مذکورۂ بالا تریمبک منتر کے ارتھ یہی ہیں۔ جو اوپر درج
ہیں۔ اس منتر کا روزانہ جاپ کرنے سے جملہ تکالیف دور
ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو کسی قسم کی کوئی تکلیف پیدا
ہو جاوے۔ جس سے کہ چھٹکارا ہونا ہی مشکل ہو۔ اس
حالت میں یا کسی ایسی مصیبت مثل مقدمہ وغیرہ یا جھگڑہ
وغیرہ ہو جانے کی صورت میں اس منتر کا جاپ کیا جاتا
ہے۔ پس جب کسی آدمی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو گئی

ہو۔ اور اُس تکلیف کو دور کرنے کا خیال ہو۔ تو اس
کو چاہئے کہ وہ فوراً ہی اوپر لکھے ہوئے منتر کا جاپ شروع
کر دیوے۔ اس طرح عمل کرنے سے چند دن میں ہی اس
کی تمام تکالیف دور ہونی شروع ہو جاویں گی۔ ہر طرح
کی مصیبت جھگڑا وغیرہ کو دور کرنے اور دشمنوں کو زیر
کرنے میں یہ منتر بے نظیر و لاجواب طاقت رکھتا ہے۔

تریمبک دیو منتر کے جاپ کرنے کا طریقہ

جب کسی کے دل میں یہ خواہش ہو کہ میں نے تریمبک
دیو منتر کا جاپ کرنا ہے۔ تو اس کو چاہئے۔ کہ پہلے
اس منتر کو اچھی طرح زبانی یاد کر لیوے۔ اور پھر کسی شوالہ
میں جا کر بھگوان شنکر کی یاد کرے۔ اور شوالہ کو پاک و
صاف جل سے دھو کر مہاراج شنکر کو گنگا جل سے
اشنان کراوے۔ اس کے بعد مہاراج شنکر جی کو
چندن۔ کافور و چاول لگا کر ان کی پوجا کرے۔ اور
پھول بیل پتری دھتورا مدار یعنی آک کے پھول بھگوان

شنکر کو چڑھاوے۔ اس کے بعد مہاراج شنکر
جی کے آگے گھی کا چراغ اور کافور جلاوے۔ آرتی
کرے اور پھر اس کے بعد بھگوان جی کے چرنوں کا
دھیان کر کے آسن بچھا کر رودراکھیہ کی مالا لے کر
مندرجہ بالا منتر کا جپ کرنا شروع کرے اور اس
سے پہلے طریقہ جو جپ کرنے کا لکھا گیا ہے اسی
کے مطابق عمل کرے اور جب جپ ختم ہو جائے
تب مہاراج شنکر کے آگے پرارتھنا کرے کہ میں نے جو
یہ جاپ کیا ہے یہ فلاں کام کی تکمیل کے لئے کیا
ہے۔ پھر سورج بھگوان کو جل دے کر بھگوان جی
کے چرنوں کا جل لے کر اپنے گھر آجاوے۔ اور اگر
کوئی شخص مصیبت زدہ ہو تو شنکر مہاراج کے چرنوں کا جل
اس کے اوپر چھڑک دیں اس طرح سے شخص مذکورہ
کے دکھ اور مصائب دور ہوں گے۔ خیال رہے
کہ جپ کرنے سے پہلے ہی حسب قاعدہ سنکلپ
یعنی پرتگیا کر لینی چاہئے۔ تاکہ مذکورہ کام میں کوئی
وگھن نہ ہو۔

خیال رہے کہ اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرنے
سے سب طرح کے کام سدھ اور سب خواہشات
پوری ہو جاتی ہیں۔ اور انسان کے تمام کشٹ و
دکھ چاہے وہ کسی ہی طرح کے ہوں دور ہو جاتے ہیں۔
اور انسان کو روحانی و جسمانی آرام نصیب ہوتا
ہے۔

دنیا کی تمام خواہشات کو پورا کرنیکا منتر

اگر کسی عامل کو یہ خواہش ہو۔ کہ میری سب
خواہشات پوری ہوں۔ یعنی دولت۔ دھن۔ سنتان
یعنی اولاد عورت وغیرہ سب کچھ حاصل ہو۔ ترقی عہدہ
ہو۔ اور ہر ایک قسم کی تمام خواہشات پوری ہوں۔
تو اس کے لئے ذیل میں ایک منتر لکھا جاتا ہے۔ اس
منتر کے کرنے سے عامل کی تمام خواہشات
پوری ہوں گی۔

منتر

ॐ नमः शम्भवाय च मयोभवाय च नमः
शंकराय च, मयसकराय च नमः शिवाय च नमः
शिव तराय च नम :॥

اوم ۔ نمہ ۔ شمبھوائیچ ۔ میو کھوائیچ نمسہ
شنکرائیچ ۔ میّسکرآئیچ نمسہ ۔ شوائیچ
نمہ ۔ شِوترائیچ نمسہ ۔

منتر کا مطلب

میں شنکر مہاراج جی کو جو کہ دنیا کی تمام خواہشات پوری کرنے والے ۔ سب اقسام کا سکھ اور کلیان کرنے والے مکتی اور دھرم کے سب کاموں میں مدد دینے والے ۔ دھرم کے کاموں میں اچھی طرح کام کرنے والے ۔ دان کو پورا کرنے کے لئے مدد دینے والے اور سب طرح سے خوشی ۔ راحت

سکھ اور مکتی دینے والے ہیں نمسکار کرتا ہوں ۔

طریقہ

عامل کو چاہئے ۔ کہ صبح سویرے اُٹھ کر اشنان وغیرہ حاجات سے فارغ ہو کر شری شنکر جی مہاراج کے استھان پر جا کر اُس استھان کو خوب صاف کرے ۔ پھر شدھ جل لے کر اس سے بھگوان شنکر کو اشنان کراوے ۔ اس کے بعد شنکر مہاراج کو چندن لگا کر چاول چڑھاوے ۔ اور پھر ان کے آگے دھوپ جلا کر رکھے اور پھول بل پتری چڑھاوے ۔ اس کے بعد میٹھے تیل کا چراغ شنکر مہاراج کے شوالہ میں اُجالا کرنے کے لئے جلا دے ۔ اور پھر شنکر مہاراج کی آرتی مشک کافور سے اُتارے ۔ اس کے بعد نہائت عمدہ پھول شنکر جی کے آگے چڑھا دے ۔ اور شنکر مہاراج کے گیت گاوے پھر متذکرہ بالا منتر

کا جاپ رودراکھیہ کی مالا سے ایکہزار کی تعداد میں
کرے ۔ خیال رہے کہ یہ کام روزانہ ہی کرنا چاہئے
جس طرح روزانہ دوسرے کام کئے جاتے ہیں ۔ اسی
طرح یہ جاپ بھی روزانہ ہی کرنا چاہئے ۔ اس منتر
سے عامل کی سب خواہشات پوری ہوں گی ۔

فصل چہارم

دل کی ہر خواہش پوری کرنیوالا منتر

اس نیچے لکھے ہوئے منتر کا جپ کرنے سے
بھگوان دل کی خواہش پوری کرتے ہیں ۔

منتر

ॐ उदुत्यं जातवेदसं देवं वहन्ति केतवः
दृशे विश्वाय सूर्यम ॥

اوم ۔ اُدُتیم ۔ جات ویدسم ۔ دیوم ۔ وہنتی

کیتوہ ۔ درِشے ۔ وشوائے ۔ سُوریم ٭

ارتھ یعنی مطلب

جس سے چاروں وید یعنی رگ ۔ شام ۔ یجر
واتھر وغیرہ سب وید پیدا ہوتے ہیں ۔ اور وہ جو
پرکرتی کے سب بھوتوں میں ویاپک ہو رہا ہے
اور جو سب جگت کے پیدا کرنے والا ہے ۔
دیوتا اور دیگر دنیا کی ہر ایک چیز کو پیدا کرنے
والا ہے ۔ جس کے پرکاش سے ہی سب بھوتوں
میں شکتی ہے ۔ جس کے سب گنوں کو وید کے ایک
ایک اکھشر نے بہت اچھی طرح گایا ہے ۔ جو سب
دیوتاؤں تھا سب شریروں کی خواہشات کو پوری
کرتے ہیں ۔ ہم اس بھگوان کی پوجا اور اُپاسنا صرف
اس کی کرپاؤں کی خاطر کرتے ہیں ۔ اور اس لئے ہم
اس کو نمسکار کرتے ہیں ۔

طریقہ

عامل کو چاہئے۔ کہ اُوپر لکھے ہوئے منتر کو
خوب اچھی طرح سے یاد کرے۔ اس کے بعد
بھگوان کا سمرن کرکے یا اس کے روپ کو اپنے
خیال میں دھارن کرکے شمال کی جانب۔ منہ کرکے
اس پر بیٹھ جاوے۔ اور اُوپر کے منتر کا آواہن
کرے۔ اور اس منتر کے ارتھ کا خیال من میں
کرکے ایک ہزار دفعہ روزانہ جپ کرے۔ پس
اس طرح ہر روز بھگوان کا جاپ کرنے سے
بھگوان دل کی ہر خواہش پوری کرتے ہیں۔

دشمن وغیرہ سے محفوظ رہنے کیلئے پرارتھنا

جو آدمی اپنے دشمن وغیرہ سے محفوظ رہنا
چاہئے۔ تو اس کو ذیل کے منتر کا جپ وغیرہ روزانہ
کرنا چاہئے اس منتر سے اس کے سب دشمن دور
ہو جاویں گے ؛

پرارتھنا

ॐ उद्वयं तम सस्परि स्वः पश्यन्त उत्तरम्
देवं देवत्रा सूर्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम् ॥

اوم۔ اُودویم۔ تم سسپری سواہا۔ پشینت
اُترم۔ دیونگ دیوترا۔ سوریم۔ گگنم۔ جیوتی۔ رتم

مطلب

اے سب دنیا کے اندھیرے کو دُور کرنے
والے اور سب دنیا میں چمک اُجالا۔ پرکاش
کرنے والے۔ اوتم سروپ پردے کے پیچھے
سدا اور تمان۔ سب دیوتاؤں کے بھی دیوتا اُجالا
کرنے والوں میں بڑے جگت مالک۔ ہر ایک
کی حفاظت کرنے والے۔ سب جگت کی آتما۔
ہم آپ کو جاننے کے لئے پرارتھنا کرتے
ہیں۔ اور یہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے سارے

اقسام کے شترو (دشمن) ہم سے دور ہو جائیں
بھاگ جائیں۔ ہماری حفاظت کرنا آپ ہی کے
ہاتھ ہے اس لئے ہم آپ سے یہ پرارتھنا
کرتے ہیں۔ کیوں کہ ہم آپ کی شرن میں ہیں ؏

ترکیب

اس منتر کو بھگوان کا آداہن دل میں کر کے یاد
کریں۔ اور بھگوان کے آگے پرارتھنا کرتے
وقت اس منتر کا آداہن کرتے جاویں۔ یا ہاتھ
میں مالا لے کر اس کا جاپ کریں۔ بس اسی
طرح ایک ہزار مرتبہ روزانہ کریں۔ اس طرح
باقاعدہ جاپ کرنے سے عامل کے سب قسم
کے دشمن مغلوب ہوں گے۔

فصل پنجم

کُشتی جیتنے کا منتر

اگر کسی شخص نے دنگل میں پہلوان سے لڑنا
ہو۔ تو اس منتر کا جاپ کرے۔ اور پھر اس سے
دنگل کرے۔ ایشور کی کرپا سے اس کو کامیابی
ہو گی ؏

منتر

ॐ क्रां क्रीं क्रों स्वाहा श्री महावीराय नमः ॥

ادم۔ کرانگ۔ کرینگ۔ کرونگ سواہا شری
مہابیرائے نمہ۔

ترکیب

اس منتر کو اچھی طرح یاد کرلیں۔ پھر شری مہابیر

جی کے مندر میں جاکر شری مہانبیر دیوتا جی کی مورتی کو
اشنان کراویں اور پھر شری مہانبیر سوامی جی کو
کپڑے پہنا کر ان کے آگے چندن و پھول چڑھائیں
اور پھر مہاراج کے آگے دھوپ جلا کر آرتی
اُتاریں۔ بعد ازاں اُوپر لکھے ہوئے منتر کا دس
ہزار مرتبہ روزانہ جاپ کریں۔ اور بوقت جاپ
دل میں بھگوان شری مہانبیر سوامی جی کا دھیان
کریں۔ اور ہر منگل وار کے روز شری مہانبیر سوامی
جی کو چولا چڑھا دیں۔ اور شری مہانبیر سوامی جی کو خوب
پریم سے لڈوؤں کا بھوگ لگا کر چھوٹے چھوٹے
بچوں کو تقسیم کر دیا کریں۔ اس طرح اکیس دن تک
برابر پاٹھ کریں۔ اور پھر اکیسویں دن سرخ رنگ
کی گائے کے بچھڑے کو تلک لگا کر بھوجن کراویں
اور گیہوں کے آٹے کی روٹی دے کر ہاتھ اس کو جوڑ
دیں۔ اور پھر جب کشتی کرنے جانا ہو۔ اس منتر
کا جاپ کر کے شری مہانبیر سوامی جی کو پرنام کر کے
جاویں۔ تو شری مہانبیر سوامی جی کی کرپا دِرشٹی سے

عامل کو کشتی یا دنگل میں کامیابی حاصل ہوگی ۔

پرہیز

عمل کے دوران عامل شراب۔ گوشت و جماع
سے پرہیز کرے۔ اور پاک و صاف کپڑے پہنے ۔

فصل ششم

لکشمی سدھ کرنیوالا منتر

جو اصحاب لکشمی کو سدھ کر کے اس سے کام
لینا چاہیں۔ وہ ذیل کے منتر کا آواہن کریں۔ ان کی
خواہش بھگوان کی کرپا سے پوری ہو جاوے گی۔

دھن حاصل کرنا

منتر मन्त्र

ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं श्रीं लक्ष्मी आगच्छ आगच्छ
मम मन्दिरे तिष्ठ २ स्वाहा॥

اوم ۔ ہرینگ ۔ شرینگ ۔ کلینگ ۔ شرینگ
لکشمی ۔ آگچھ آگچھ مم مندرے ۔ تشٹ ۔ تشٹ سواہا۔

ترکیب

اس منتر کو پہلے اچھی طرح یاد کر لیں۔ بعد ازاں
کسی مندر میں جا کر شری لکشمی جی کی مورتی جنکی
تصویر مقابل کے صفحہ پر دی گئی ہے اور جنکے ایک
طرف سفید ہاتھی ہوتا ہے۔ شدھ پوتر ناری کی مٹی
سے تیار کریں۔ پھر اس مورتی کو اپنے سامنے چوکی
پر رکھ کر گنگا جل ۔ دودھ ۔ دہی ۔ کھانڈ و شہد سے

اس کو اشنان کراویں۔ اور یہ سب کام کرنے سے
پیشتر اُوپر والے منتر کو منہ سے پڑھیں۔ یعنی جو بھی
کام شروع کریں۔ اس منتر کو پڑھ کر کریں۔
اور اشنان کرانے کے بعد اس کو خوب صاف
کریں۔ پھر چندن و کافور وغیرہ سے اسکی پوجن کریں
اور پھر سفید و رنگدار کپڑا پہنا کر اس کے آگے پھول
چڑھائیں اور اس کے آگے گھی کا چراغ جلا کر آرتی
کریں۔ پھر تلسی یا چندن کی مالا لے کر اس سے اُوپر
لکھے ہوئے منتر کا جپ ایک ہزار مرتبہ کریں۔ پس
اس طرح متواتر چالیس دن تک عمل کرنے سے لکھشمی
دیوی جی سدھ ہو جاویں گی۔ جس سے عامل کی مالی
حالت نہائت اچھی ہو جائے گی اور اس منتر کا
روزانہ پاٹھ کرنے سے کبھی خزانہ میں کمی نہ آئے
گی اور ہمیشہ زر و مال وغیرہ عامل کے ہاتھ میں رہیگا۔

پرہیز

چوں کہ یہ منتر سب وشنو ہے۔ اس لئے

دوران عمل عامل کو دودھ۔ گھی۔ چاول۔ گندم وسوجی
وغیرہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور بری اشیاء مثلاً
شراب۔ گوشت وغیرہ سے پرہیز ضرور کرنا چاہیئے
اور عمل کے دنوں میں جماع سے بھی پرہیز رکھیں۔

فصل ہفتم

علم حاصل کرنیکا منتر

اس منتر کا جاپ کرنے والا ہر ایک قسم کے علوم
میں ہوشیار ہو سکتا ہے۔ فرض کریں کہ کسی آدمی
نے کوئی علم حاصل کرنا ہے۔ اور اس کا ذہن کمزور
ہے۔ تو وہ اس منتر کا جاپ کرے۔ تو اس کا ذہن
بہت اچھا اور دماغ روشن ہو جائے گا اور حسب علم
کے حاصل کرنے کی عامل کی خواہش ہو گی۔ وہ پوری
ہو جائے گی۔ اس منتر سے ہر ایک طرح کے طالب علم

کا ذہن تیز ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ عامل نیک ہو۔ اور
دل میں علم حاصل کرنے کا شوق رکھتا ہو۔ اور علم حاصل
کرنے کے لئے اگر کوئی تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو
اس کے لئے بھی وہ تیار ہو۔ بس اس طرح سے عامل
کی یہ خواہش ضرور پوری ہو گی۔ لہذا اب ہم ذیل میں
اس منتر کو درج کرتے ہیں۔

منتر

श्री सरस्वती मय्या देवी बीना पुस्तक
धारणीये हंस वाहनी देवी मम बुद्धि चेतन कुरौं

اوم۔ شری سرسوتی میّا دیوی بینا پُستک
دھارنیئے ہنس واہنی دیوی مم بُدھی۔ چیتن کورُو۔

جاپ کرنے کی ترکیب

اوّل سرسوتی دیوی جی کی مورتی بنا کر اسکو چندن لگا کر
اور پھول وکپڑے پہنا کر پوجا کر کے کافور سے

آرتی اتاریں۔ اور پھر گھی کا چراغ جلا کر شری سرسوتی
دیوی جی کے آگے دھریں۔ اور پھر ایک چت ہو کر شری
سرسوتی جی کا دھیان دھر کر اوپر لکھے منتر کا پاٹھ ایک ہزار
دفعہ روزانہ کریں اور چالیس دن تک ضرور اسی طرح
بلاناغہ عمل کر کے اس منتر کو سدھ کر لیں۔ اس کے
بعد اس منتر کا پاٹھ روزانہ دس ہزار کر لیا کریں۔ پس
اس طرح کچھ عرصہ عمل کرنے سے عامل کی عقل نہایت
تیز ہو جاوے گی۔ اور عامل کو اس کا سبق دیا ہوا
بہت جلدی یاد ہو جایا کرے گا۔ اس کے علاوہ
شری سرسوتی دیوی جی عامل کو ہر طرح کا سکھ دیویں گی۔

دیگر سرسوتی وِدھی منتر

یہ ایک قسم کا منتر ہے۔ جو صرف دیوالی کی رات
کو ہی کیا جا سکتا ہے۔ اس منتر کو سدھ کرنے
سے شری سرسوتی جی پرسن ہوں گی اور ان کی کرپا
سے عامل کی قوت ذہن تیز ہو کر اس کو علم حاصل ہوگا۔

منتر

मन्त्र

ॐ ह्रीं श्रीं ऐंवांग्वादिनी भगवती अर्हन मुख
निवासिनी सरस्वति ममांशे प्रकाशं कुरु स्वाहा।

اوم۔ ہرینگ۔ شرینگ۔ ایونگ ارگ دنی
بھگوتی۔ ارہن۔ مُکھ نواسنی۔ سرسوتی۔ مم انشے
پرکاشنگ کورو۔ سواہا؛

جاپ کرنیکی ترکیب

عامل کو چاہئیے۔ کہ پہلے یہ منتر خوب اچھی طرح
یاد کر کے بعد ازاں دیوالی والی رات کو کسی ایکانت
ستھان میں بیٹھ کر جگہ صاف کر کے شری سرسوتی دیوی
جی کی مورتی کو اپنے سامنے رکھ کر اوّل اسی منتر سے
ان کا پوجن کریں۔ اور پھر شری سرسوتی دیوی جی کے
آگے چندن کافور اور پھول وغیرہ چڑھا دے اور پھر

اُن کے آگے کچھ پھل رکھیں اور پھر اس کے بعد ان
کی آرتی کریں۔ بعد ازاں اُوپر لکھے منتر کا دس ہزار
پاٹھ ایک چت ہو کر کریں جس سے شری سرسوتی دیوی جی
پرسن ہوں گی۔ اور اسی رات کو ہی عامل کو خواب میں
درشن دیکر عامل کو کرتارتھ کریں گی۔ خیال رہے کہ
اس منتر کا جاپ صرف دیوالی کی رات کو ہی کیا جاتا ہے

ॐ सर्व मंगल मांगल्ये शिवे सर्वार्थ साधके
शरण्ये-त्र्यम्बके गौरी नारायणी नमो स्तुते
स्वाहः ॥

اوم۔ سرو منگل مانگلیے شوے سرواتھ
سادھکے شرنیے تریمبکے گوری نارائنی نمو ستتے سواہا

طریقہ

عامل کو چاہئے۔ کہ اوّل اس منتر کو زبانی یاد کرے
اور اس کے بعد کسی مندر یا ایکانت استھان پر جا
کر شری درگا دیوی جی کی مورتی بنا کر اس کو گنگا جل
یا کنوئیں کے پانی سے اشنان کرا دیں۔ پھر اس کے
بعد شری درگا دیوی جی کو چندن دکافور وغیرہ سے تلک
کریں۔ اور پھر شری درگا دیوی جی کی مورتی کو عمدہ
عمدہ کپڑے پہنا کر اس کے آگے عمدہ پھول چڑھا دیں
اور شری درگا دیوی جی کے آگے چندن دگوگل کی دھونی
دیں اور پھر کافور کی آرتی اتاریں۔ اس تمام کام کو کر چکنے
کے بعد رُودراکھیہ کی مالا لے کر شری درگا دیوی جی کی
مورتی کے آگے بیٹھ کر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار
جاپ کریں۔ اور پھر اس طرح چالیس یوم تک روزانہ
بلا ناغہ اسی طرح عمل کرنے سے شری درگا جی پرسن
ہو جاویں گی اور عامل کے ہر قسم کے دشمن مغلوب ہو

جاویں گے اور عامل کو راحت نصیب ہوگی ۔

نوٹ :-

اس پاٹھ کو روزانہ برابر چالیس یوم تک کرنا
چاہیئے ۔ اور اس میں ناغہ ہرگز نہ پڑنا چاہیئے ۔ کیونکہ
اگر اس دوران میں ناغہ پڑ جائے گا ۔ تو پھر اس کام
کو از سرِ نو کرنا پڑے گا ۔ اس لئے روزانہ ایک ہی
وقت پر اور بلا ناغہ پاٹھ کرنا چاہیئے ۔
اس منتر کو پڑھنے سے پہلے جو ودھی اوّل لکھی گئی
ہے اس کو غور سے پڑھیں ۔ اور پھر اس کام کو شروع
کریں ۔ تو مراد پوری ہو جائے گی ۔

شادی کرانیکا منتر

جس آدمی میں ہر ایک وصف ہوتے ہوئے
بھی شادی نہ ہوتی ہو ۔ اس کو چاہیئے ۔ کہ ذیل کے
منتر کا جاپ کرے تو ایک ماہ کے اندر اندر عامل

کی ضرور ہی شادی ہو جائے گی ۔

منتر मन्त्र

पत्नी मनोरमा देहि मनोव्रतानु सारणी तारणी
दुर्ग संसार सागरस्य कलोद्रवं ॥

پتنی منورماں دیہی منوبرتانو سارنی ۔ تارنی ۔ درگ
سنسار ساگرسیتھ کلودرونگ ۔

ترکیب

اوّل موہنی درگا جی کی مورتی بناویں اور پھر کسی
ایکانت ستھان پر آسن بچھا کر منہ شمال کی جانب کرکے
چوکڑی لگا کر بیٹھ جاویں اور سامنے لکڑی کی ایک چوکی
رکھیں ۔ اور پھر اس چوکی پر ایک سفید کپڑا بچھادیں اور
پھر دودھ ۔ دہی ۔ کھانڈ ۔ شہد وگھی سے شری درگا جی
کو صاف پانی اور گنگا جل سے اشنان کرا کر اس چوکی
پر رکھیں اور چندن لگادیں ۔ اور ساتھ ہی سرخ رنگ
کا تلک کریں ۔ اور پھر شری درگا دیوی جی کو نہائت سندر

کپڑے پہنا کر ان کو تلک لگا دیں۔ اور پھول وخوشبودار
اشیاء درگاجی کے آگے دھریں۔ اس کے بعد
شری درگاجی کا دھیان دھر کر اوپر لکھے منتر کی دس
مالا کریں اور اسی طرح برابر چالیس دن تک عمل کریں
پس اس طرح چالیس دن تک روزانہ بلاناغہ عمل
کرنے سے شری درگاجی پرسن ہوں گی اور ان کی
کرپا درشٹی سے شادی کا کام آرنبھ ہوجائے گا:۔

مقدمہ جیتنے کا منتر

اگر کسی شخص کا مقدمہ زیر سماعت ہو۔ اور اس
مقدمہ کا بیان وغیرہ بالکل سچا اور درست ہو لیکن
حاکم یا مقدمہ سننے والا یعنی جج وغیرہ کوئی خاص خیال
نہ کرتا ہو۔ اس حالت میں ذیل کے لکھے ہوئے
منتر کا پاٹھ کرنے سے حاکم کا دل نرم و مہربان
ہوجاوے گا اور وہ مقدمہ کے سچے عنوان کی طرف
مائل ہوجاوے گا:۔

منتر

मन्त्र

ॐ सर्व कार्य सिद्धये शान्ति देविये नम : ।।

اوم سرو کاریہ۔ سدھئے۔ شانتی۔ دیویے مہ۔

طریقہ

عامل کو چاہیئے کہ اول وہ اس منتر کو اچھی طرح
حفظ کرے۔ اور بعد ازاں کسی مندر میں یا شری
درگاجی کے مندر میں جاکر مندر کو خوب صاف
کرے اور پھر اشنان کرے۔ خوب پاک وصاف
ہوکر شری درگاجی کا پوجن کرے۔ اور پھر شری
درگاجی کے آگے چندن وپھول وغیرہ چڑھاوے۔ اور
پھر کافور سے شری درگاجی کی آرتی اتارے اور ان
کے آگے دھوپ جلاوے۔ مگر یہ سب کام اس
نشچہ سے کرے۔ کہ عامل کا کام اس سے سدھ
ہو۔ اور دل میں یہ خیال رکھے کہ شری درگا دیوی جی

ہی سب کام کے کرنے والی ہیں۔ اور عامل کا بگڑا
ہوا کام شری درگا دیوی جی ہی سنواریں گی۔ پھر
سچے دل سے درگا جی کا دھیان دھر کر چوکڑی
لگا کر آسن پر بیٹھ جاوے اور رُودراکھیہ کی مالا سے
اُوپر لکھے ہوئے منتر کا ایک ہزار روزانہ جپ کرے
پس اسی طرح برابر اکیس یوم تک جاپ کرنے سے
اکیس یوم میں شری درگا جی پرسنّ ہوں گی۔ اور عامل
کو مہربان بنا دیں گی اور سیوا کرنے والے کو آدھی
رات کے بعد ایک خواب نظر آئے گا۔ جس میں
درگا جی یہ کہہ دیں گی۔ کہ عامل کا فلاں کام سدّھ
ہو جائے گا۔

خیال رہے کہ عامل ان ایام میں ہر ایک طرح
سے پرہیز کرے۔ اور ہمیشہ سچائی کا خیال رکھے۔ اس
منتر کا اکیس روز جاپ کرنے پر اُوپر لکھے ہوئے
کام کے علاوہ اور بھی کئی اقسام کے کام سدّھ ہو
سکتے ہیں۔ مثلاً کسی قسم کی مصیبت ہو۔ یا کوئی نیا
کام شروع کرنا ہو۔ یا ترقی عہدہ کا خیال ہو۔ یا کوئی

دیگر کام ہو۔ سب شری دُرگا مہارانی جی سدّھ
کر دیتی ہیں ۞

اگر عامل سچائی اور راستی کا خیال کرنے والا
پرہیزگار اور مہربان ہو کیسی سے دلی نفرت کرنے والا
نہ ہو۔ نیک شخص ہو۔ اور بُرے کاموں سے پرہیز
کرتا ہو۔ ایسے عامل کے اُوپر شری مہارانی جی
ہمیشہ ہی کرپا کرتی ہیں۔

فصل نہم

بارش کرانیکا منتر

اگر کسی موسم میں برسات نہ ہوتی ہو۔ اور برسات
کی سخت ضرورت ہو۔ تو اس وقت نیچے لکھے ہوئے
منتر کا جاپ کرنے سے برسات ہونے لگ جاتی ہے۔

منتر

ॐ रसीङ्ग हसीङ्ग फट स्वाहः

اوم ۔ رسینگ ۔ ہرسینگ ۔ پھٹ سواہا

طریقہ

عامل کو چاہئیے کہ وہ اس منتر کو خوب یاد کرلے
اور جب یہ منتر بخوبی یاد ہو جائے تو کسی ایکانت
جگہ میں جاکر اُس جگہ کو خوب پاک وصاف کرکے
اس پر لیپن کرے اور پھر اُس جگہ پر آسن بچھاکر
شمال کی جانب منہ کرکے بیٹھ جاوے۔ بعد ازاں
شری کالی ماتا جی کی مورتی اپنے آگے دھر کر چندن
دھوپ وغیرہ سامگری سے پوجا کرے۔ پھر
رودراکھشیہ کی مالا سے مندرجہ بالا منتر کا جپ
ایک ہزار روزانہ کرے۔ پس اسی طرح برابر چالیس
یوم تک جاپ کرنے سے شری ماتا جی سدھ ہو
جاویں گی۔

کام لینا

پس جب یہ منتر سدھ ہو جاوے۔ اور اس
سے کام لینے کی ضرورت ہو تو اس وقت اس
منتر کا ایک ہزار جپ کریں۔ اور شری کالی ماتا جی
کی پوجا کریں۔ اور پھر مندرجہ بالا ایک ہزار منتر
کا ہون کریں۔ ہون کے سماپت ہونے پر یعنی
ہون کی آخری آہوتی ڈالنے پر شری کالی ماتا جی پرسن
ہوں گی اور ان کی کرپا سے بارش ہونے لگے گی۔
خیال رہے کہ اس منتر سے ہون کے لئے مندرجہ
ذیل سامگری استعمال کرنی چاہئیے۔

ہون کی سامگری

پیپل درخت کی لکڑی۔ گھی۔ چندن اور گوگل
وغیرہ ۔

حاکم کو قابو میں کرنیکا منتر

اگر کوئی شخص یہ چاہے۔ کہ وہ حاکم کو اپنے
اُوپر مہربان کر لیوے یا اپنے قابو میں کر لیوے۔ تو
اس کو ذیل کے منتر کا جاپ کرنا چاہئے۔ جس سے
حاکم جلد ہی مہربان ہو جائے گا؁

منتر

ॐ ह्रीं रम राम काली हरीं स्वाहा ॥

اوم۔ ہرینگ۔ رم۔ رم کالی۔ ہرینگ۔ سواہا۔

ترکیب

عامل کو چاہئے کہ وہ اوّل اوپر والے منتر کو خوب
زبانی یاد کر لیوے۔ اور اس کے بعد کسی ایکانت
جگہ پر جا کر شری کالی ماتا جی کی مورتی لے کر اس کو
اشنان کرائیں۔ پھر چندن۔ کافور۔ پھول۔ میوہ۔ سپاری

لونگ اور الائچی سے شری کالی ماتا جی کی پوجا کرے
اور میٹھے تیل سے یا گھی کا چراغ جلا کر اس سے کالی ماتا
جی کی آرتی کرے۔ اس کے بعد چندن کی مالا سے
شری درگا جی کا پاٹھ کرے۔ اور پھر اسی طرح ایک
ہزار جپ روزانہ کرے۔ اور جپ کے بعد ایک
ہزار منتر کا روزانہ ہون کرے اور ہون کی راکھ
روزانہ جمع کرتا جاوے۔ اس طرح چالیس دن
تک برابر عمل کرنے سے شری درگا جی سدّھ ہوں
گی۔ اور اسی دن درشن دیں گی۔ پس جس وقت
شری درگا جی درشن دیویں اس وقت عامل کو
چاہئے کہ ان کے سامنے پرارتھنا کرے۔ اور جو
اپنے دل کی خواہش ہو۔ شری درگا جی کے آگے
عرض کر دے تو فوراً عامل کی وہ پرارتھنا منظور ہوگی۔
پس جب کبھی کسی حاکم کے سامنے جانے کی
ضرورت ہو تو اس وقت جو راکھ جمع کر کے رکھی ہوئی
ہو اس میں سے تھوڑی سی راکھ لے کر اس راکھ
کا تلک لگا کر درگا جی کا پاٹھ کر کے حاکم کے سامنے

جاوے تو حاکم مہربان ہوگا ؛

ہون کی ساگری

خیال رہے کہ مندرجہ بالا منتر کا ہون کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ساگری استعمال کرنی چاہئے۔ پیپل وچیرا کی لکڑی۔ گھی۔ چندن۔ پھول سرخ۔ ناریل۔ میوہ وغیرہ ؛

آسیب دُور کرنیکا منتر

اگر کسی کے اوپر کسی بھوت پریت کا سایہ ہو اور اس سے شخص مذکورہ کو سخت تکلیف ہو اور اس کی مالی حالت بھی خراب ہوگئی ہو تو اس حالت میں اس کو ذیل کے منتر کا پاٹھ کرنا چاہئے۔

ॐ कं काली महा काली काली काली कलाभयां स्वाहा ॥

اوم - کنکالی - مہاکالی - کالی - کالی - کلابھیانگ سواہا -

طریقہ

اگر اس منتر کا جاپ کرنا ہو تو چاہئے کہ اوّل اس منتر کو زبانی حفظ کریں اور پھر کسی ایکانت ستھان پر یا شری کالی ماتا جی کے مندر میں جاکر اس جگہ کو خوب صاف کر کے وہاں پر بیٹھ جائیں اور پھر شری کالی ماتا جی کی پوجا کر کے ان کے آگے چندن وغیرہ چڑھا دیں۔ اور پھر عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر شری درگا جی کی آرتی کافور سے اتاریں۔ اور اس کے بعد رُودراکھیہ کی مالا لے کر اس منتر کا دو ہزار جپ روزانہ کریں۔ اور دل میں شری درگا جی کا خیال رکھیں۔ اور جپ کرنے کے بعد سورج کو جل دیں۔ اس طرح چالیس دنوں تک برابر عمل کریں۔ بس چالیس دن کے بعد شری بھگوتی جی سدھ

ہوں گی۔ اور خواب میں یا سامنے آ کر یا عکس میں حال
کو درشن دیں گی۔

آسیب دُور کرنا

پس کسی شخص پر بھوت پریت یا آسیب کا سایہ
ہو۔ تو چاہیئے کہ کچھ جل لے کر اس جل پر اس منتر کا
ایک ہزار جپ کر کے اس جپ والے جل میں مزید
جل ملا دیں۔ اور اس ملے ہوئے جل کو آسیب زدہ
کو پلا دیں۔ اور اس جل کو آسیب زدہ پہ چھڑک
دیں۔ تو آسیب زدہ کا سب بھوت دُور ہو جاوے
گا۔ لیکن خیال رہے کہ اس منتر کو مریض کے پاس
بیٹھ کر دھیان سے پڑھنا چاہیئے اور بوقت جاپ
گوگل چندن وکافور یہ سب اشیاء جلا کر ان کا دھان
کرنا چاہیئے۔

تنگی دور کرنا

اگر کسی شخص کی مالی حالت وغیرہ درست نہ ہو۔ تو

اس حالت میں ایک ہزار گولی جَو کے آٹے کی اس
طرح بنا دیں کہ بوقت عمل اپنے مُنہ سے ایک دفعہ
مندرجہ بالا منتر کو پڑھیں اور ساتھ ہی ایک گولی آٹے
کی بنائیں۔ اسی طرح ایک ہزار بار یہ منتر پڑھیں اور
ایک ہزار گولی تیار کریں اور پھر کسی دریا کے کنارے
جا کر ایک دفعہ یہی منتر پڑھیں اور ان گولیوں میں
سے ایک گولی دریا میں جانوروں کو ڈال دیویں اور
اسی طرح تمام گولیاں دریا میں ڈال دیویں۔ اور پھر برابر
ایک ہفتہ تک اسی طرح روزانہ عمل کریں۔ تو مالی حالت
میں جلد ہی بہتری واقع ہو گی۔

خیال رہے کہ مندرجہ بالا منتر سے کئی دیگر کام
بھی سِدھ ہو جاتے ہیں اس امر کو سدھ کرنے
والا سدھ کرنے کے بعد خود بخود ہی جان جاوے گا۔

فصل دہم

بیر بیتال سِدھ کرنے کا منتر

اگر کوئی صاحب بیر بیتال کو سدھ کرنے کے طرح

طرح کے کھیل و جادو کے کرتب کرنا چاہے۔ تو
وہ اس منتر کو سدھ کر کے اس سے ہر طرح کے
کرتب کر سکتا ہے ؀

منتر

ॐ क्षां क्षां ह्रीं ह्रीं फट स्वाहा ॥

اوم۔ کھیانگ۔ کھیانگ۔ ہرینگ ہرینگ۔ پھٹ سواہا ؀

طریقہ

اوّل اس منتر کو اچھی طرح یاد کر کے شمشان
میں چلے جاویں۔ اور وہاں جگہ کو صاف کر کے بیٹھ
جاویں۔ اور اپنے سامنے بیر بیتال کی مورتی بنا کر
رکھ لیں۔ پھر اس مورتی کی پوجا کریں۔ اس کے
بعد اُوپر والے منتر کا دس ہزار جپ کریں۔ اسی
طرح متواتر چالیس روز عمل کرنے سے بیر بیتال
درشن دے گا۔ بس اس سے جو کام لینا چاہیں

اس کو کہہ دیں۔ اور پھر جب کبھی کسی کام کے پورا
کرنے کی ضرورت ہو اس وقت صرف بیر بیتال کا
دھیان کریں تو بیر بیتال فوراً حاضر ہو گا۔ خیال رہے
کہ بیر بیتال کو سدّھ کرنے سے بہت سی بھان متی
کے کھیل۔ تماشہ ناٹک و ہتھ ناٹک کے کھیل کئے
جاتے ہیں ؀

فصل یازدہم

روزانہ ہزاروں روپیہ حاصل کرنے کا منتر

ॐ नमो मणि भद्राये नमः

اوم۔ نمومنی۔ بھدّرائے۔ نمہ

سامگری

دودھ۔ دہی۔ کھانڈ۔ شہد۔ چاندی کا برتن۔ چاندی

کی جوت - چراغ - چاندی کی چوکی - پان - سپاری -
ناریل کے کپڑے - کستوری - کیسر و چندن ۔

ترکیب

عامل کو چاہیئے - کہ اوّل چاندی کی چوکی لے کر
صاف کریں - اور پھر شری منی بھدّر جی کی مورتی بنا کر
اس مورتی کو چاندی کے برتن میں بٹھا کر کنوئیں کے
جل، دودھ - دہی - کھانڈ - شہد اور گھی سے اشنان
کرا دیں - اور پھر اس کو صاف کر کے کپڑے صاف
پہنا دیں - اور چاندی کی چوکی پر رکھیں اور چندن کیسر
و کستوری کا تلک لگائیں - کافور کی آرتی کریں - ناریل
پان - سپاری - آگے دھریں - اور پھر ہاتھ جوڑ کر
ان کا آواہن کریں - یعنی منی بھدّر جی کی مورتی کا
دھیان کر کے بیٹھ جاویں - اور تلسی کی مالا سے اوپر
لکھے منتر کا ایک ہزار جپ کریں - بس اس طریقہ
سے برابر چالیس دن تک عمل کرنے سے منی بھدّر

جی سدّھ ہو جاویں گے اور پھر عامل کو ہزاروں
روپیہ کی آمدن ہو جائے گی - اور آپ منی بھدّر جی
کا اگر سچے دل سے پاٹھ کریں گے تو اس کے علاوہ
اور بھی بہت سادھن حاصل ہو جاویں گے -

فصلِ دوازدہم

پشاچنی سدّھی
منتر

ॐ ह्रीं चः चः कम्बल के ग्रहण पिण्डम
पिशाच के स्वाहा ॥

اوم ۔ ہرینگ - چھ - چھ - کمبلکے - گرہن - پنڈم
پشاچ کے سواہا ۔

جو اصحاب پشاچنی یکھنی کو سدّھ کرنا چاہیں ان
کو چاہیئے کہ کسی علیحدہ مقام پر جہاں کہ کوئی نظر نہ

پڑے ۔ وہاں پر پشاچنی کی مورتی بنا کر اس کی پوجن
کریں ۔ اور پھر اس کے سامنے بیٹھ کر اس منتر کا
دس ہزار جپ روزانہ کریں اور ایک ہزار منتر کا
ہون روزانہ کریں ۔ اس طرح برابر چالیس دن تک
عمل کرنے سے پشاچنی یکھنی سدھ ہو گی ۔ اور
عامل کی دلی خواہش پورن ہو گی ؎

فصلِ سیزدہم

کامنی وشی کرن

منتر

ॐ ह्रीं कामिनी वशीकरण स्वाहा ॥

اوم ۔ ہرینگ ۔ کامنی وشی کرن سواہا ۔

ترکیب

کسی مندر میں جا کر شمال کی جانب منہ کر کے چوکڑی
مار کر آسن پر بیٹھ جاویں ۔ اور اپنے پاس صرف پھول و
پانی رکھیں ۔ دھوپ جلائیں اور گھی کا چراغ جلا کر رکھیں ۔
اور پھر اوپر والے منتر کا پاٹھ کرنا شروع کر دیں ۔ اور
اس منتر کا دس ہزار جپ کریں ۔ بس اس
طرح برابر چالیس یوم تک عمل کریں ۔ بس چالیس
یوم کے بعد کامنی سدھ ہو جاویں گی ۔ اور عامل کی
خواہش پوری کریں گی ؎

فصلِ چہاردہم

چندرماں کو سدھ کرنیکا منتر

اگر کوئی شخص چندرماں کی نحوست میں مبتلا ہو ۔ اور

چندرماں کی نحوست سے اس کو طرح طرح کی
تکالیف ہوں۔ تو چاہئیے کہ وہ ذیل میں لکھے ہوئے
منتر کا جاپ کرے۔ اس منتر کا جاپ مندرجہ ذیل
ترکیب سے کرنے سے اس کی تمام تکالیف
دُور ہوجاویں گی ؛

منتر

اوم۔ شرانگ۔ شرینگ۔ شرونگ۔ سواہا۔
چندرائے نمہ۔

ॐ श्रां श्रीं श्रौं स्वाहा चन्द्राय नम:॥

ترکیب

اوّل چندرماں کی مورتی بنا کر اس مورتی کو کسی چوکی
پر رکھ کر اس کو اشنان کرادیں اور پھر سفید چندن۔
موتی۔ چاندی۔ سنکھ۔ مٹی کا برتن۔ چاول۔ دودھ۔
دہی اور کھانڈ وغیرہ اشیاء سے چندرماں کی پوجن
کریں اس کے بعد دائیں ہاتھ سے سنکلپ کریں

اور پھر بھگوان چندرماں کے آگے اُوپر لکھے منتر
کا ایک ہزار مرتبہ جپ کریں۔ پس اسی طرح روزانہ
بلاناغہ چالیس دن تک متواتر عمل کرنے سے سب
تکالیف کافور ہوں گی ؛

نوٹ :-

خیال رہے کہ عامل یا پاٹھ کرنے والا چاندی کے
برتن میں چاول۔ دودھ۔ دہی۔ کھانڈ وغیرہ اسیاء
سفید رنگ نہ کھاوے۔ بلکہ ان اشیاء کے میل سے
جو عمدہ اشیاء بن سکے وہ کھاوے۔ اور سفید
کپڑے دان میں دیوے اور موتی سفید رنگ کے اور
حسب توفیق نقدی بھی دان کرے۔ اس طریقہ سے
جپ و دان وغیرہ کرنے پر سب طرح کی نحوست
دور ہوجاوے گی۔ اور اس منتر سے سب کام سدھ
پورن ہوں گے ؛

سنیچر دیوتا کی نحوست دور کرنیکا منتر

اگر کسی کو سنیچر کی گردش یعنی ساڑھ ستی وغیرہ
جاری ہو۔ اور اس سے اُسکو طرح طرح کی
تکالیف ومصائب ہوں تو اُس کو ذیل کے منتر کا جپ
کرنے سے سب نحوست دور ہوجائے گی۔ منتر
کے جپ کرنے کا طریقہ ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

منتر

ॐ श्रां श्रीं श्रौं स्वाहा शनिश्चराय नमः ॥

اوم۔ شرانگ۔ شرینگ۔ شرونگ۔ سواہا
سنیچرائے نمہ

ترکیب

اوّل ایک بڑی لمبی چوڑی بھاری قوی ہیکل
مورتی لوہے کی سنیچر دیوتا کی بنادیں۔ اور پھر اس
مورتی کی تل تیل۔ لوہا۔ اڑد نیلم۔ سیاہ کپڑے۔

بھینس وسونا وغیرہ سے پوجن کریں۔ اور بعد
ازاں اس مورتی کے ماتھے پر سرخ رنگ کے
سندھور کا تلک لگادیں اور سیاہ رنگ کے
تل کا تیل لے کر مورتی کے سامنے چراغ جلادیں
سیاہ کپڑے مورتی پر چڑھادیں۔ نیلم عمدہ
لے کر سونے میں جڑوا کر مورتی کے گلے میں
پہنادیں۔ یا خود پہن لیویں۔ مورتی کو اشنان
کرادیں۔ اور اس کے آگے سیاہ رنگ کا پھول
چڑھادیں اور پھر اُوپر لکھے ہوئے منتر کا جپ دس
ہزار مرتبہ کریں۔ یا ایک ایک ہزار منتر کا جاپ
روزانہ اکیس دن تک برابر کریں۔ پس اسی طرح
حسب ترکیب عمل کرنے سے سنیچر دیوتا کی ہر قسم
کی نحوست دور ہوکر عامل کو فرحت حاصل ہوگی۔

فصلِ پانزدہم

بھوت پریت کو اپنے قابو میں کرنا

جو صاحب کسی بھوت یا پریت کو اپنے قابو میں کرنا چاہیں تو چاہئیے۔ کہ ماہ ساون کے پہلے سوموار کو جب کہ شروَن نچھتّر ہو۔ اس وقت ذیل کی لکھی ہوئی سامگری اکٹھی کر کے اسی دن شام کے وقت اس پاٹھ کو شروع کریں۔

منتر

ॐ ह्वं नमः ॐ ह्रीं नमः॥

اوم۔ ہونگ نمہ۔ اونگ۔ ہرینگ۔ نمہ

طریقہ عامل کو چاہئیے کہ اوّل اس منتر کو خوب اچھی طرح سے یاد کرے

اور بعد ازاں مندرجہ ذیل سامگری اکٹھی کرے۔

سامگری

مرد کی کھوپڑی۔ تیل کڑوا۔ چراغ جو کہ بالکل نیا مٹّی کا بنا ہوا ہو۔ یا اگر کسی دھات کا ہو تو تانبا یا ہے کا بنا ہوا ہو۔ اس کے علاوہ چراغ میں بتی جلانے کے لئے روئی۔ سندھور۔ سپاری۔ لونگ۔ الائچی۔ پان۔ کیسر۔ مولی اور دیا سلائی وغیرہ؁

بھوت سِدّھ کرنیکی ترکیب

مندرجہ بالا سامگری کو اکٹھا کر کے شام یا صبح کے وقت جب کہ اندھیرا ہو کسی شمشان یا قبرستان میں جا کر دکھن کی طرف مُنہ کر کے تن کر بیٹھ جاویں۔ اور چراغ میں تیل کڑوا جلا کر اس کے اُوپر مردے کی کھوپڑی دھر دیں۔ جب سے سارا کاجل اس

کھوپڑی پر لگ جاوے۔ بعد ازاں اس کے سامنے
بیٹھ کر رُدر اکھیہ کی مالا لے کر اوپر لکھے منتر کا پاٹھ ایک
ہزار دفعہ کریں۔ اور جب جاپ ختم ہو جاوے۔ تو
اس کھوپڑی کو اُلٹا کر کے رکھ دیویں اور اس کی پوجا
کریں۔ اس کو سندھور کا تلک لگا کر باقی سب اشیاء
اس کے آگے دھر دیں اور پھر اس کے آگے یہ پرارتھنا
کریں۔

پرارتھنا منتر प्रार्थना मन्त्र

ॐ सर्व कामेश्वर भूत प्रेताय नमः ।।

اوم۔ سرب۔ کامیشور۔ بھوت پریتائے نمہ۔
اس منتر کی پرارتھنا کریں۔ اور کھوپڑی وغیرہ
سامان کو علیحدہ جگہ رکھ دیں۔ دوسرے روز پھر یہی
کام کریں۔ اس طرح برابر چالیس روز عمل کریں۔
پس چالیسویں دن بھوت عامل کے سامنے آجائیگا۔
پس اس وقت فوراً اس سے بات چیت کریں۔
پھر تیل جو چراغ میں ہو وہ اس کھوپڑی کے اندر

ڈال کر ساری سیاہی حل کر دیں۔ اور کاجل بنا
لیویں۔ بعد ازاں جب کسی کو کوئی کھیل بھوت وغیرہ
کے دکھانے ہوں۔ اس کاجل میں سے تھوڑا سا کاجل
لے کر کسی برتن یا شیشہ پر لگا کر کسی دوسرے کو
دکھائیں۔ وہ اس کو دیکھ کر طرح طرح کی باتیں
کرنے لگے گا۔

اس کے علاوہ اگر کسی کا آسیب اُتارنا ہو۔ تو
یہی کاجل اس کو لگائیں اور اس منتر کا دم کریں۔
تو آسیب زدہ کا آسیب دُور ہوگا۔

تمام شد